سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

منگل،23۔فروری 2021

(یوم الثلاثہ،10۔رجب المرجب1442ھ)

سترہویں اسمبلی: اُنتیسواں اجلاس

جلد 29

425

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(70)/2021/2469. Dated: 22nd February, 2021. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi, *Speaker,*** Provincial Assembly of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Tuesday, 23rd February, 2021 at 02.00 pm** in the Assembly Chambers, Lahore.

Dated: Lahore, the
22nd February, 2021

PARVEZ ELAHI
SPEAKER "

427

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 23۔فروری 2021

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

زیرو آور نوٹس

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

حصہ اوّل

مسودہ قانون

The Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

MS KHADIJA UMER:	to move that leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.
MS KHADIJA UMER :	to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021.

The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021.

MIAN SHAFI MUHAMMAD:	to move that leave be granted to introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021.
MIAN SHAFI MUHAMMAD:	to introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021.

428

حصہ دوم

قراردادیں

(مفاد عامہ سے متعلق)

1۔ جناب محمد وارث شاد: سرگودھا ڈویژن میں کوئی بھی کارڈیک انسٹیٹیوٹ نہیں ہے جس کی وجہ سے میانوالی، بھکر اور خوشاب کے مریض لاہور اور فیصل آباد پہنچنے سے پہلے ہی اللہ کو پیارے ہو جاتے ہیں لہٰذا خوشاب جو سرگودھا ڈویژن کے وسط میں وقوع پذیر ہے، میں کارڈیک سنٹر کا قیام عمل میں لایا جائے۔

2۔ محترمہ شازیہ عابد: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں سندھ کے طلبہ کے لئے مختص ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کی نشستیں ختم کرنے کے فیصلے کو واپس لے کر ان نشستوں کو دوبارہ بحال کیا جائے۔

3۔ محترمہ شمیم آفتاب: یہ ایوان وفاقی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 25۔الف کے مطابق پانچ سے سولہ سال تک کی عمر کے بچوں کو تعلیم کی مفت سہولیات فراہم کرنے کے لئے جلد از جلد جامع پالیسی مرتب کرکے اس پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے۔

4۔ جناب مظفر علی شیخ: اس ایوان کی رائے ہے کہ شادی بیاہ اور دیگر خوشی کے مواقع پر اکثر لوگ نقلی نوٹ پھینکتے ہیں جن پر قائداعظم کی تصویر یا دیگر اسلامی تحریر درج ہوتی ہے جو اکثر پاؤں کے نیچے آنے سے بے حرمتی کے زمرے میں آتے ہیں۔ پنجاب اسمبلی کا یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس امر پر فوری Ban لگایا جائے۔ مزید برآں Printed شدہ نوٹ مارکیٹ سے فوری طور پر Forfeit کئے جائیں۔

5۔ چودھری افتخار حسین چھچھر: 97-1995 میں بھرتی ہونے والے تقریباً دس ہزار گریجویٹ انگلش ٹیچرز جن کے سروس رولز 2004 میں Regularized with further Mobility BS-16 بنائے گئے تھے اُن پر آج تک مکمل طور پر عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ جس کی وجہ سے وہ ترقی سے محروم ہیں لہٰذا گریجویٹ انگلش ٹیچرز کے 2004 میں بنائے گئے سروس رولز پر عملدرآمد کو یقینی بناتے ہوئے گریڈ 16 میں ترقی دینے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔

429

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی-258
2۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی-29
3۔	سردار محمد اویس دریشک، ایم پی اے	پی پی-296
4۔	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو-331

کابینہ

1۔	جناب عبدالعلیم خان	: سینئر وزیر / وزیر خوراک
2۔	سید یاور عباس بخاری	: وزیر سماجی بہبود و بیت المال
3۔	ملک محمد انور	: وزیر مال
4۔	جناب محمد بشارت راجہ	: وزیر قانون و پارلیمانی امور، امداد باہمی
5۔	راجہ راشد حفیظ	: وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

430

6۔	جناب فیاض الحسن چوہان	: جیل خانہ جات*
7۔	جناب یاسر ہمایوں	: وزیر ہائر ایجوکیشن پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*
8۔	جناب عمار یاسر	: وزیر کانکنی و معدنیات
9۔	جناب محمد اخلاق	: وزیر خصوصی تعلیم
10۔	جناب محمد رضوان	: وزیر تحفظ ماحول
11۔	سید سعید الحسن	: وزیر اوقاف و مذہبی امور
12۔	جناب عنصر مجید خان نیازی	: وزیر محنت و انسانی وسائل
13۔	جناب محمد سبطین خان	: وزیر جنگلات
14۔	جناب محمد اجمل	: وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
15۔	چودھری ظہیر الدین	: وزیر پبلک پراسیکیوشن
16۔	جناب ممتاز احمد	: وزیر آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
17۔	جناب خیال احمد	: وزیر کالونیز، کلچر*
18۔	محترمہ آشفہ ریاض	: وزیر ترقی خواتین
19۔	جناب محمد تیمور خان	: وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت
20۔	میاں خالد محمود	: وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ
21۔	میاں محمد اسلم اقبال	: وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
22۔	جناب مراد راس	: وزیر سکولز ایجوکیشن
23۔	میاں محمود الرشید	: وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

431

24۔ جناب محمد ہاشم ڈوگر	:	وزیر بہبود آبادی
25۔ سردار محمد آصف نکئی	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
26۔ سید صمصام علی شاہ بخاری	:	وزیر اشتمال املاک/جنگلی حیات و ماہی پروری
27۔ ملک نعمان احمد لنگڑیال	:	وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28۔ سید حسین جہانیاں گردیزی	:	وزیر زراعت
29۔ جناب محمد اختر	:	وزیر توانائی
30۔ جناب محمد جہانزیب خان کھچی	:	وزیر ٹرانسپورٹ
31۔ جناب شوکت علی لالیکا	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
32۔ مخدوم ہاشم جواں بخت	:	وزیر خزانہ
33۔ جناب محمد محسن لغاری	:	وزیر آبپاشی
34۔ سردار حسنین بہادر	:	وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ
35۔ محترمہ یاسمین راشد	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
36۔ جناب اعجاز مسیح	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

433

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔	راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2۔	چودھری محمد عدنان	:	مال
3۔	جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4۔	ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔	راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6۔	جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7۔	میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8۔	چودھری لیاقت علی	:	صعنت، تجارت و سرمایہ کاری
9۔	جناب ساجد احمد خان	:	سکولز ایجوکشن
10۔	جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
11۔	چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
12۔	جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
13۔	جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
14۔	جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
15۔	جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
16۔	جناب شکیل شاہد	:	محنت
17۔	جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
18۔	جناب شہباز احمد	:	لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

434

19۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی و ترقیات
20۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
21۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
22۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
23۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون و پارلیمانی امور
24۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات و ثقافت
25۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
26۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
27۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
28۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ و پروفیشنل ڈیلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
29۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی و معدنیات
30۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ و عُشر
31۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
32۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
33۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
34۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
35۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات و تعمیرات
36۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
37۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
38۔ جناب مہندر پال سنگھ	:	انسانی حقوق

435

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	جناب محمد خان بھٹی
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک

437

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا اُنتیسواں اجلاس

منگل،23۔فروری 2021

(یوم الثلاثہ،10۔رجب المرجب 1442ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام 4بج کر47منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری عبدالماجد نور نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا
وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَ
النَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى
وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ
وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾

سورۃ البقرۃ، آیت نمبر177

نیکی یہی نہیں کہ تم مشرق و مغرب کو قبلہ سمجھ کر اُن کی طرف منہ کر لو بلکہ نیکی یہ ہے کہ لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر اور فرشتوں پر اللہ کی کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائیں۔ اور مال باوجود عزیز رکھنے کے رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو دیں اور گردنوں کے چھڑانے میں خرچ کریں اور نماز پڑھیں اور زکوۃ دیں اور جب عہد کر لیں تو اُس کو پورا کریں اور سختی اور تکلیف میں اور جنگ کے وقت ثابت قدم رہیں۔ یہی لوگ ہیں جو ایمان میں سچے ہیں اور یہی ہیں جو اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔ O

وَمَا علینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

مر کے اپنی ہی اداؤں پر امر ہو جاؤں
اُن کی دہلیز کے قابل میں اگر ہو جاؤں
اُن کی راہوں پر مجھے اتنا چلانا یا رب
کہ سفر کرتے ہوئے گردِ سفر ہو جاؤں
زندگی نے تو سمندر میں مجھے پھینک دیا
اپنی مٹھی میں وہ لے لیں تو گوہر ہو جاؤں
میرا محبوب ہے وہ راہبرِ کون و مکاں
جس کی آہٹ بھی میں سن لوں تو خضر ہو جاؤں
آرزو اب تو مظفر کوئی ہے تو یہ ہے
جتنا باقی ہوں مدینے میں بسر ہو جاؤں

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے گزارش کروں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1. میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔ 258
2. جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی۔ 29
3. سردار محمد اویس دریشک ایم پی اے، پی پی۔296
4. محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو۔331

شکریہ

جناب سپیکر: جی، کچھ فوتیدگیاں ہوئی ہیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! اسی حوالے سے میں ایک عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب!

تعزیت

سینیٹر جناب مشاہد اللہ خان، معزز ممبر خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ کی زوجہ، معزز ممبر جناب کاشف علی چشتی کے والد، معزز ممبر مہر اعجاز احمد کی ہمشیرہ، معزز ممبر ملک خالد محمود بابر کی زوجہ اور والد، معزز وزیر ملک نعمان احمد لنگڑیال کے والد اور بلوچستان میں دہشت گردی میں وفات پانے والوں کے لئے دعائے مغفرت

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! ہمارے ضلع رحیم یار خان کے تقریباً پانچ مزدور وہ بلوچستان میں دہشت گردی میں شہید ہوئے ہیں ان کے نام بھی میرے پاس ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کروائی جائے۔ وہاں اُس حلقے سے جناب ممتاز علی ہمارے ایم پی اے ہیں۔ وہ آج اجلاس میں تشریف نہیں لا سکے تو انہوں نے مجھے کہا تھا کہ یہ میرے حلقے کے لوگ ہیں۔

جناب سپیکر: جی، آپ وہ نام دے دیں ان کے لئے بھی دعائے مغفرت کروائی جائے۔ سینیٹر مشاہد اللہ خان وفات پا گئے ہیں، خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ کی زوجہ وفات پا گئی ہیں، جناب کاشف علی چشتی کے والد محترم وفات پا گئے ہیں، مہر اعجاز احمد کی ہمشیرہ وفات پا گئی ہیں، ملک خالد محمود بابر کی زوجہ اور والد محترم وفات پا گئے ہیں، وزیر مینجمنٹ اور پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ملک نعمان احمد لنگڑیال کے والد محترم اقبال لنگڑیال وفات پا گئے ہیں ان سب کے لئے اور جیسے سید حسن مرتضیٰ نے بتایا ضلع رحیم یار خان کے مزدور شہید ہوئے ہیں شہنواز، قاسم، دو تہرام و دیگر جو وفات پا گئے ہیں۔

(اس مرحلہ پر تمام مرحومین کے لئے دُعا مغفرت کی گئی)

سوالات

(محکمہ ہائر ایجوکیشن)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(تمام سوالات مؤخر ہوئے)

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے آج کے ایجنڈے پر دو بل بھی ہیں محکمہ ہائر ایجوکیشن کے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔کیا منسٹر صاحب آئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ہائر ایجوکیشن (جناب محمد سبطین رضا): جناب سپیکر! آج کے سوالات کے جوابات میں دوں گا۔

جناب سپیکر: میرے خیال میں منسٹر صاحب کو آلینے دیں چونکہ جو بھی commitments ہوں گی ان کے لئے منسٹر صاحب کا یہاں موجود ہونا بہتر ہے۔ لہذا آج کے ایجنڈے پر موجود سارے سوالات pending کئے جاتے ہیں۔

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

جناب سپیکر: اب ہم پرائیویٹ ممبرز کی کارروائی میں سے ایمر جنسی بل take up کرتے ہیں،

Ms Khadija Umer may move the motion for leave of the Assembly.

تحاریک

مسودہ قانون (ترمیم) ایمرجنسی پنجاب 2021 پیش کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MS KHADIJA UMER: Mr Speaker! I move:

"That leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That leave be granted to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021."

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! I oppose it اگر آپ اجازت دیں گے تو میں گزارش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، وزیر قانون وپارلیمانی امور!

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں نے اس بل کو اس حوالے سے oppose کیا ہے چونکہ اس میں کچھ ایسی developments ہوئی ہیں---

جناب سپیکر: جی، .Please order in the House

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! کچھ ایسی developments تھیں جن کے بعد میں سمجھتا ہوں کہ شاید ہمیں اس بل کی ضرورت نہیں پڑے گی جو ابھی اس وقت move کیا گیا ہے۔ آپ کو یاد ہو گا کہ یہ بل پہلے بھی اس معزز ایوان میں پیش کیا گیا تھا اور اسے ایک سپیشل کمیٹی کو refer کیا گیا تھا۔ اس سپیشل کمیٹی کے تقریباً تین چار اجلاس ہوئے اس کے بعد latest صورتحال یہ ہے کہ ہم نے اس پر اپنی recommendations تیار کر کے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کو کہا تھا کہ وہ اس پر گورنمنٹ کا بل move کرے۔ اس سلسلے میں ایک summary initiate کی گئی لیکن ابھی اس پر حتمی فیصلہ نہیں ہوا، میں نے آج متعلقہ ڈیپارٹمنٹ کے لوگوں کو بلایا تھا اسمبلی کا متعلقہ سٹاف بھی موجود تھا ہم نے بیٹھ کر کچھ amendments final کی ہیں جنہیں بل کی صورت میں گورنمنٹ کی طرف سے لایا جا رہا ہے۔ لہذا میں استدعا کرنا چاہوں گا کہ اس میں دو چیزیں ہیں اس میں ایک پر کل implementation ہو جائے گی اور باقی چیزوں پر انشاء اللہ جمعرات کو پیشرفت ہو جائے گی۔ لہذا استدعا ہے کہ آپ کے حکم اور satisfaction کے مطابق اس بل میں amendments لا کر حکومت کی طرف سے لایا

جائے گا- آپ ابھی بے شک اس بل کو pending فرمالیں جو بل لا رہے ہیں اگر اس پر آپ کی تسلی نہیں ہو گی تو اسے دیکھ لیں گے لیکن ہم حکومت کی طرف سے یہ بل لا رہے ہیں-

جناب سپیکر: راجہ صاحب! آپ نے جمعرات کا کہا ہے؟

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جی۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر!---

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں، اس پر پہلے میں بات کر لوں- میں نے ہی 2004 میں ریسکیو کا یہ بل پاس کروایا تھا اب تک اس کی کارکردگی نہایت ہی قابل تحسین ہے- میرے پاس figures ہیں ان کے مطابق آج تک 90 لاکھ لوگوں کو ریسکیو کر کے ہسپتال پہنچایا گیا اس کے بعد ہم نے fire fighting پر فوکس شروع کیا تھا اس حوالے سے ایک لاکھ، 55 ہزار کے قریب پراپرٹیز تھیں جن کی مالیت 400 ارب روپے بنتی ہے ان کا تحفظ ہوا اور اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے بے شمار کام کئے- جنھوں نے یہ سب کچھ کیا، جن کے لئے ہم نے ٹریننگ سنٹر بنائے بد قسمتی سے ان کا کوئی سروس سٹرکچر نہیں بن سکا- اسی پر ہاؤس کی متفقہ اجازت سے ایک کمیٹی بنی---

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر!---

جناب سپیکر: آپ تسلی رکھیں اور مجھے بات مکمل کر لینے دیں- ہوا یہ تھا کہ ہاؤس نے متفقہ طور پر یہ معاملہ کمیٹی کو refer کیا کہ ان کا سروس سٹرکچر بنایا جائے، ہمارے جو ورکرز ہیں ان کی پروموشن کا سسٹم اور future بالکل at stake تھا کہ ہم اتنا پیسا بھی لگا رہے ہیں، ان کی ٹریننگ بھی ہو رہی ہے لیکن ملازمین کی بہتری اور ان کے مستقل کے لئے کچھ نہیں ہو رہا تو لوگ ادارے کو چھوڑ کر جا رہے ہیں- پھر آہستہ آہستہ یہ ادارہ بیٹھنا شروع ہو گیا، آپ اندازہ کریں کہ 16 سالوں میں کونسل کی صرف پانچ میٹنگز ہوئی ہیں- بد قسمتی سے یہ سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو پھر اس پر کمیٹی بنی اس میں سب پارٹیوں کے لوگ تھے، اس میں تمام متعلقہ ڈیپارٹمنٹس کو بلایا گیا راجہ صاحب خود بھی اسی کمیٹی میں تین دفعہ آئے تو ہم نے اس کمیٹی میں کچھ تجاویز تیار کیں، کچھ چیزیں طے کیں- جب ہم نے وہ چیزیں طے کر لیں تو پھر اس میں کچھ problems آئے تو ہم نے اس میں amendments کر کے اسے اور بہتر کر دیا- اس ادارے کی اتنی بہترین کارکردگی ہے کہ اسے UNO نے

appreciate کیا ہے۔ پچھلے دنوں خٹک صاحب سے میری بات ہو رہی تھی انہوں نے کہا کہ آپ کے 1122 کو دیکھ کر ہم نے خیبر پختونخوا میں اسے شروع کرایا۔ یہ بہت ہی بہترین ادارہ ہے اگر ہم اسے اس طرح ضائع کر دیں گے تو یہ بڑی بد قسمتی ہو گی باوجود اس کے کہ اس کے bottlenecks پر ہاؤس کی unanimous Committee بھی ہو اور پھر بھی یہ نہ ہو سکے۔ پھر میں نے راجہ صاحب سے کہا کہ---

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ---

جناب سپیکر: سندھو صاحب! ایک سیکنڈ تشریف رکھیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! جب UNO میں اسے appreciate کیا گیا اس وقت میں وہیں تھا۔ (قطع کلامیاں)

تسیں نہ سنناچاہوتے تسادی مرضی، تسانوں اپنی پئی اے۔

جناب سپیکر: جی۔ Order in the House please.

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! میری اس معزز ایوان میں humble submission یہ ہے کہ اینہاں کچھ نہیں کرناں، we are unanimously with you because credit goes to you میری بہن نے جو بل پیش کیا ہے اگر یہ پرائیویٹ بل پاس ہو جائے گا تو کوئی بات نہیں ہے we are ready for that اس لئے بہتر ہو گا یہ بل پاس کروالیں کیونکہ 3۔مارچ کے بعد ملک کے حالات بدل جانے ہیں اور میں یہ بات یقین سے کہہ رہا ہوں۔ آپ نے مظلوم اور دکھی لوگوں کے لئے یہ ادارہ بنایا تھا جنہیں کوئی اٹھانے نہیں جاتا تھا۔ مجھے پتا ہے کہ اینہاں کوئی نہیں کرناں، اینہاں نوں تے صرف ڈسکہ دے بکسیاں دی پئی اے۔

جناب سپیکر: پلیز آپ بیٹھ جائیں۔ آپ کی مہربانی تشریف رکھیں اور بات سن لیں۔ میری بات ہو گئی ہے، ہم جو بھی پاس کریں گے اس کی implementation تو حکومت کی طرف سے ہونی چاہئے اس لئے انہیں on board لے لیا ہے۔ راجہ صاحب نے مجھے اور ہاؤس کو بھی commitment دی ہے کہ انشاء اللہ اس بل کو اسی طرح گورنمنٹ لے کر آ رہی ہے۔ میں نے کہا ہے ٹھیک ہے گورنمنٹ یہ بل لے آئے لیکن میں آج یہ بات کر رہا ہوں کہ اس میں پورے

ہاؤس کے ایک ایک ممبر کی contribution ہے اور سب کا role ہے۔اس میں صرف گورنمنٹ کا role نہیں بلکہ ممبران کا گورنمنٹ سے بھی زیادہ ہے۔چونکہ راجہ صاحب کی commitment ہے اس لئے وہ یہ بل لے کر آئیں گے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! میں بھی بات کرنا چاہتا ہوں لہٰذا راجہ صاحب پہلے میری بات سن لیں پھر جواب دے دیں گے۔

جناب سپیکر: کلو صاحب! پہلے راجہ صاحب کی بات سن لیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! جو آپ نے فرمایا ہے اس میں بالکل کوئی دوسری رائے نہیں ہے۔میں سمجھتا ہوں کہ اس ادارے کی اہمیت کسی فرد یا کسی ادارے کے کہنے کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ اس ادارے نے صرف اپنی کارکردگی کی وجہ سے اپنی حیثیت کو تسلیم کروایا ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کا credit آپ کو جاتا ہے اور یہ منصوبہ آپ کا brainchild ہے اور اس پر کام کرنے کے لئے گورنمنٹ committed ہے اور جیسے میں نے گزارش کی ہے ہم اس پر آگے کام کریں گے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! لیکن میں ایک چیز یہاں عرض کرنا چاہتا ہوں ابھی سندھو صاحب نے فرمایا کہ جو کچھ ہے یہاں کر لیں اینہاں کجھ نہیں کرناں۔آپ نے خود فرمایا کہ 16 سالوں میں اس کی کونسل کے پانچ اجلاس ہوئے ہیں، سولہ سالوں میں پانچ اجلاس ہوئے ہیں اور میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ہماری گورنمنٹ کے اڑھائی سالوں میں تین اجلاس ہوئے ہیں اور آپ سولہ سالوں میں صرف دو اجلاس کر سکے۔ چنانچہ ہماری لوگوں کے ساتھ جو commitment ہے وہ ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ ہم نے اپنی اس commitment کے مطابق آگے چلنا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! انہوں نے پنجاب ایمرجنسی سروس یعنی 1122 کے ڈائریکٹر جنرل کو نکال دینا ہے۔

جناب سپیکر: خلیل طاہر سندھو صاحب! ایسا نہیں ہو سکتا اور وہ نہیں نکلتا۔

جناب محمد وارث شاد: جناب سپیکر! اگر پچھلی حکومت نے ریسکیو1122 کے ملازمین کے سروس سٹرکچر لئے کچھ نہیں کیا تو موجودہ حکومت نے بھی ان کے لئے ابھی تک کچھ نہیں کیا۔ میری استدعا ہے کہ یہ بہت اہم کام ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ اس کا credit آپ اور محترمہ خدیجہ عمر کو جاتا ہے کہ وہ اس حوالے سے bill لے کر آئی ہیں۔ ریسکیو1122 کے ملازمین کا یہ دیرینہ مطالبہ ہے کہ ان کا کوئی سروس سٹرکچر ہونا چاہئے لہذا نیکی کے کام میں دیر نہیں ہونی چاہئے۔ حکومت صرف credit لینے کی خاطر اس bill کی منظوری میں تاخیر نہ کرے۔ اس کا credit محترمہ خدیجہ عمر اور آپ کو جاتا ہے۔ آپ یہ bill آج ہی پاس کریں۔

جناب سپیکر: مہربانی۔ تشریف رکھیں۔ جی، ڈاکٹر مظہر اقبال!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! ریسکیو1122 کے ملازمین کا سروس سٹرکچر ابھی تک ایڈہاک ملازمین جیسا ہے اور اگر اسی طرح رہا تو اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ادارہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔ اس کے ملازمین کے سروس سٹرکچر کو ریگولر ملازمین کی طرح بنایا جائے۔ اسی طرح اس کے ڈائریکٹر جنرل، ڈاکٹر رضوان کی اس ادارے کے لئے بہت زیادہ خدمات ہیں لہذا ان کی سروس کو regularize کیا جائے اور انہیں contract basis سے نکال کر regular کیا جائے۔

جناب سپیکر: ریسکیو1122 کے ادارے کو autonomy دینے کے حوالے سے ہم نے اس bill کے اندر provision رکھی ہوئی ہے۔ جس طرح باقی اداروں کو autonomy ملی ہوئی ہے اسی طرح ریسکیو1122 کو بھی autonomy ملنی چاہئے۔ Disaster Management Department اور وزیراعلیٰ انسپکشن ٹیم کو autonomy حاصل ہے تو ریسکیو1122 کو بھی autonomy ملنی چاہئے۔ ہم نے اس Act میں ڈال دیا ہے کہ جس ملازم کی سروس تین سال ہو جائے اس کو ریگولر کر دیا جائے۔ جی، محترمہ! آپ بات کر لیں۔

محترمہ عشرت اشرف: جناب سپیکر! آج پرائیویٹ ممبرز ڈے ہے۔اگر ایک معزز ممبر محترمہ خدیجہ عمر کو اس نیک کام کا credit مل رہا ہے تو آپ اس bill کو آج ہی پاس کروائیں۔وزیر قانون بھی کہہ چکے ہیں کہ حکومت اس bill کو Government Bill کے طور پر لا رہی ہے تو پھر وہ اس معزز ممبر کو اس کا credit کیوں نہیں لینے دیتے؟

جناب سپیکر: محترمہ! آپ بے فکر رہیں اگلے bill میں آپ کو credit دیں گے۔اگلے bill میں آپ credit لے لیجئے گا۔جی، سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! مختلف پہلوؤں پر بہت ساری باتیں ہو چکی ہیں لیکن میں آپ کی خدمت میں یہ عرض کروں گا کہ government side سے ہر دور میں بہت ساری legislation آتی رہی ہے لیکن اگر اس ہاؤس کا کوئی معزز ممبر قانون سازی میں دلچسپی لیتا ہے، قوانین کو کھنگالتا ہے، ہمارے laws میں کسی غلطی و کوتاہی کی نشاندہی کرتا ہے اور عرق ریزی کرتے ہوئے ایک bill تیار کر کے اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرواتا ہے تو اسے اس چیز کا credit ملنا چاہئے۔میری یہ بات لکھ لیں کہ اگر آج آپ حکومت کے کہنے پر محترمہ خدیجہ عمر کی حوصلہ شکنی کریں گے تو پھر آئندہ کوئی ممبر قوانین کو اس انداز سے کھنگھالے گا اور نہ ہی محنت کرے گا۔میری گزارش ہے کہ اس bill کو آپ example بنائیں اور ابھی پاس کریں۔یہ پرائیویٹ بل آج یہاں move ہو جاتا ہے تو اس سے اسمبلی کے سارے معزز ممبران کی حوصلہ افزائی ہو گی کہ اگر وہ بھی قوانین کے حوالے سے محنت کریں گے اور کوئی bill دیں گے تو وہ قانون منظور ہو سکتا ہے اور تاریخ لکھی جا سکتی ہے۔میری honorable Chair سے گزارش ہے کہ آپ اس کو encourage کریں۔

جناب سپیکر: سمیع اللہ خان صاحب! آپ کی بات بالکل درست ہے لیکن یہ bill فی الحال pending رہے گا البتہ ہم اگلے bill کا credit آپ کو دے رہے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب سپیکر! ہم کوئی credit نہیں لینا چاہتے۔آپ محترمہ خدیجہ عمر کو credit دیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی:(جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں آپ کی اجازت سے حزب اختلاف کے معزز اراکین کی خدمت میں یہ عرض کرنی چاہتا ہوں کہ میں نے اُس وقت تفصیل سے اس لئے بات نہیں کی تھی کیونکہ ہماری نیت ہے کہ اس bill کو منظوری کے لئے ایوان میں آنا چاہئے اور اس ادارے کی بہتری کے لئے اس میں ترامیم ہونی چاہئیں۔ میں بالکل خلوص نیت کے ساتھ بات کر رہا تھا حالانکہ اگر قواعد و ضوابط کے مطابق دیکھا جائے تو یہ ایک Money Bill ہے اور Money Bill حکومت کے علاوہ نہیں آ سکتا۔ چونکہ سپیکر صاحب کا حکم تھا اور ہم نے خصوصی طور پر وزیر اعلیٰ سے اجازت لے کر اس Private Member Bill کو Government Bill declare کیا ہے تاکہ اس کی منظوری کے بعد عمل درآمد میں کوئی رکاوٹ پیش نہ آئے۔ اس bill کی monetary complications آنی ہیں کیونکہ یہ ایک Money Bill ہے اسی لئے ہم اس کو بطور Government Bill لے کر آئیں گے۔

جناب سپیکر! ابھی جناب سمیع اللہ خان نے فرمایا ہے کہ جو معزز ممبران Private Member Bill لے کر آتے ہیں تو ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے۔ میں ان سے اتفاق کرتا ہوں لیکن میں صرف اتنی گزارش کرتا ہوں کہ آپ اس معزز ایوان کے ممبران پر مشتمل ایک کمیٹی بنائیں جو پچھلے دس سالوں کا ریکارڈ دیکھے اور ہمارے اڑھائی سال کا ریکارڈ بھی دیکھے اگر سب سے زیادہ Private Member Bill ہمارے دور میں نہ آئے ہوں تو پھر میں استعفیٰ دے دوں گا۔ یہ کیا بات کرتے ہیں؟ آپ پرائیویٹ ممبرز کو facilitate کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کرنے کی بات کرتے ہیں۔ آپ مجھے اپنے دور حکومت کا ایک Private Member Bill دکھا دیں۔ رانا ثناءاللہ کے سامنے بات کرنے کی آپ کی جرات نہیں ہوتی تھی۔ آپ کچھ خُدا کا خوف کریں۔

جناب سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ یہ bill pending ہو گیا ہے اور اگلا بل پیش کرنے کے لئے اجازت کی تحریک میاں شفیع محمد پیش کریں گے۔ جی، میاں شفیع محمد!

مسودہ قانون(ترمیم) فیصل آباد یونیورسٹی 2021 پیش کرنے کے لئے اجازت کی تحریک

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may move the motion for leave of the Assembly.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That leave be granted to introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That leave be granted to introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That leave be granted to introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021."

(The motion was carried and leave is granted unanimously.)

MR SPEAKER: Mian Shafi Muhammad may introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021.

مسودہ قانون

(جو متعارف کیا گیا)

مسودہ قانون(ترمیم) فیصل آباد یونیورسٹی 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I introduce the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021.

MR SPEAKER: The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 has been introduced.

Now, we take up the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021. Mian Shafi Muhammad may move his motion for suspension of rules.

قواعد کی معطلی کی تحریک

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021."

Now, the question is:

> "That the requirements of rules 93, 94, 95 and all other relevant rules of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997 may be dispensed with under rule 234 of the said Rules, for immediate consideration of the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021."

That the motion for the suspension of rules be carried.

(The motion was carried unanimously.)

MR SPEAKER: First reading starts. Mover may move the motion for consideration of the Bill.

مسودہ قانون

(جوزیر غور لایا گیا)

مسودہ قانون (ترمیم) فیصل آباد یونیورسٹی 2021

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

> "That the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once." Since there is no amendment in it.

Now, the question is:

> "That the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021, be taken into consideration at once." Since there is no amendment in it.

(That the Bill be taken into consideration at once.)

(The motion was carried unanimously.)

CLAUSES 2 to 6

MR SPEAKER: Second reading starts. Now, we take up the Bill Clause by Clause. Now, Clauses 2 to 6 of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in these clauses, the question is:

(That Clauses 2 to 6 of the Bill, do stand part of the Bill.)

(The motion was carried unanimously.)

CLAUSE 1, PREAMBLE AND LONG TITLE

MR SPEAKER: Now, Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill are under consideration. Since there is no amendment in them, the question is:

"That Clause 1, Preamble and Long Title of the Bill, do stand part of the Bill."

(The motion was carried unanimously.)

MR SPEAKER: Third reading starts. Mian Shafi Muhammad may move the motion for passage of the Bill.

MIAN SHAFI MUHAMMAD: Mr Speaker! I move:

"That the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021, be passed."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021, be passed."

Now, the question is:

"That the University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 be passed."

(The motion was carried.)

(The Bill is passed unanimously.)

Applause!

جناب سپیکر: جی، آپ سب کو credit جاتا ہے کہ آپ نے یہ بل Private Member Day میں پاس کیا ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! فرض کریں کہ وزیر قانون و پارلیمانی امور اس ہاؤس میں کھڑے ہو کر صریحاً جھوٹ بول دیں تو کیا اُس جھوٹ کے اوپر ہمیں کھڑے ہو کر جواب دینے کا کوئی حق نہیں ہے؟ انہوں نے کہا کہ پچھلے 10 سال کا ریکارڈ نکلوائیں رانا ثناء اللہ خان جب وزیر قانون و پارلیمانی امور تھے اُس دوران کوئی Private Member Bill پیش نہیں ہوا۔ آپ اس پر کمیٹی بھی بنائیں اور مجھے چونکہ 10 سال کا تو یاد نہیں ہے لیکن مجھے ایک بل کا یاد ہے کیونکہ وہ بل بہت زیادہ highlight ہوا تھا۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! ہم نے اڑھائی سال میں جو کیا ہے وہ ان کے 10 سال سے زیادہ ہے۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب سپیکر! پوری دُنیا میں Sikh Marriage Act کا کوئی قانون نہیں تھا وہ ہمارے دور حکومت میں Private Member Bill کے طور پر پاس ہوا۔ یقین مانیں کہ مجھے جناب محمد بشارت راجہ کی بات پر اعتراض نہیں ہے چونکہ اب یہ اُس پارٹی میں ہیں جس کا جھوٹ بولنا طرہ امتیاز ہے لیکن مجھے اُن ممبرز پر حیرت ہے جو جھوٹ کے اُوپر ڈیسک بجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایک بھی بل بتائیں تو میں نے ایک بل بتا دیا۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! انہوں نے جو 10 سال میں کیا ہے وہ ہم نے اڑھائی سال میں کر دیا ہے۔

جناب سپیکر: جی، اس کو دیکھ لیتے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، سید حسن مرتضیٰ!

حلقہ این اے۔75ڈسکہ کے الیکشن میں الیکشن کمیشن کے عملے کا مع ووٹ بکس غائب ہونا

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! میں گزارش کرنا چاہندا ساں کہ حالیہ ضمنی الیکشن ہوئے نیں۔ اوہناں الیکشن دی campaign دے دوران ای حکومتی حلقیاں دے وچ اک عجیب جئی گھبراہٹ سی، اُس گھبراہٹ دے نتیجے دے وچ متعلقہ حلقیاں دے کاروباری طبقے نُوں وی ہراساں اور خوفزدہ کیتا گیا بلکہ اوہناں حلقیاں دے وچ دوران campaign خوف دی فضا قائم رہی۔ الیکشن والے دن جو بربریت اور ظلم ویکھن اچ آیا میں نئیں سمجھدا کسے وی جمہوری یا سیاسی تاریخ دے وچ اتنا بدترین اور سیاہ ترین دور ہووے۔ درجناں موٹر بائیکس دے اُتے دن دیہاڑے شہر دے وچ youngsters پھر رہئے سَن اور سڑکاں دے اُتے کلاشنکوفاں نال فائرنگ کر رہئے سَن، اِہ سب کجھ پوری دنیا تے پوری قوم نے ویکھیا۔ میں سمجھدا آں کہ الیکشن کمیشن نے اوہدے اُتے جیہڑا ردعمل دتا اوہ وی انتہائی شرمناک سی اور افسوسناک سی کہ اوہناں نیں پریس ریلیز جاری کیتی کہ جدوں کجھ polling officers نئیں مل رہ سَن تے ناں میرا رابطہ آئی جی پنجاب نال ہویا، ناں میرا رابطہ چیف سیکرٹری پنجاب نال ہویا، ناں ای میرا رابطہ DPO/DC نال ہویا۔ رات 3 بجے چیف سیکرٹری نال میرا رابطہ ہویا اور اُس نیں کیا کہ میں پتا کرنا آں لیکن اُس توں بعد اوہ وی غائب ہوگئے اِہ اوہناں دی پریس ریلیز سی۔ اَسیں تے اوہناں دا پہلاں ای جیہڑا کردار سی، اوہ foreign funding case تے ہووے یا دوسرے مقدمات جیہڑے زیرِ سماعت نیں اوہ مشکوک سن لیکن اوہناں دی پریس ریلیز نیں اوہناں تمام خدشات تے تحفظات نُوں صحیح ثابت کر دتا۔ اسیں تے توقع کر رہیا ساں کہ اوہ ایکشن لین گے اور متعلقہ لوگاں نوں dismiss کرن گے اور اُس انتخاب دے رزلٹ نُوں شفاف بنان لئی اپنا کردار ادا کرن گے۔ جس وقت تک ڈسکہ اور بکسہ الیکشن کمشنر دے کول ریا اے اُس وقت تک پولنگ معمول دے مطابق چلدے رے نیں اور turn out 30 to 35٪ تک سی لیکن جیویں دُھند پئی، ناں پھر ڈسکہ لبھیا اے تے ناں بکسہ لبھیا اے۔ دوسرے دن صبح 6 بجے مغوی برآمد ہوے نیں اور اَج تک اہناں دا رزلٹ نئیں آیا۔ جہناں دا ڈسکہ اور بکسہ گم ہویا سی اوہنداturn out 85 فیصد جیہڑا جنرل الیکشن دے وچ وی نئیں ہوندا۔

جناب سپیکر! میری گزارش ایہہ اے کہ ایس ضمنی الیکشن جیہڑے پچھلے دو مہینیاں وچ ہوئے اوہناں وچ چار سیٹاں سندھ دیاں سن، کوئی خیبر پختونخوا دیاں سن تے کوئی پنجاب دیاں سن۔ ایہناں سیٹاں دے رزلٹ سو فیصد حکومت دے خلاف آئے، اوتھے اپوزیشن ایہنے margin نال جتی اے جیہڑا margin جنرل الیکشن 2018 وچ وی نہیں سی۔ ایس موجودہ رزلٹ وچ تحریک انصاف دا گراف تھلے گیا اے، تحریک انصاف نے 2018 نالوں گھٹ ووٹ لے نیں۔ میں سمجھناں واں کہ ایہہ قوم دا عدم اعتماد اے۔ قوم نے عدم اعتماد دا اظہار کر دتا اے کیونکہ قوم سن سن کے تنگ آ گئی سی کہ جس وقت بے ایمان حکمران سن تے اودوں 60 روپے لٹر تیل سی اج ایماندار تیل 120 روپے دا لٹر اے۔ جیہڑا شخص 50 روپے کلو چینی دیندا سی اور چور وی سی تے ڈاکو وی سی لیکن اوہی چینی جیہڑا 120 / 100 روپے کلو دے رہیا اے اوہ بڑا دودھ دا دھوتا تے نہاتا ہویا اے۔ جیہڑا 1400 روپے من گندم دیندا سی اوبے ایمان سی تے جیہڑے 2400 روپے من دے رہے نیں اوہ ایماندار تے نیک لوگ نیں۔ ایس بنیاد تے عوام نے ایہناں نو مسترد کیتا اے۔

جناب سپیکر! ایہناں نوں اک عجیب جئی گھبراہٹ اے تے ایہہ ہفے پے نیں تے ایہناں نو سانہہ چڑھے ہوئے نیں۔ ایہناں نوں سمجھ ہی نہیں آ ؤندی کہ ایہہ سانہہ کیوں چڑھے ہوئے نیں۔ ایہہ آئینی ترمیم کر رہے نیں تے بھجے بھجے گئے نیں تے سپریم کورٹ وڑ گئے نیں۔ سپریم کورٹ وچ اجے معاملہ pending اے تے بھجے بھجے اسمبلی وچ وڑ گئے نیں اوتھے ترمیم دے دتی اے۔ جدوں اوتھوں پتا چلیا تے فیر اوتھوں بھجے بھجے گئے نیں تے صدارتی آرڈیننس کروا دتا اے۔

جناب سپیکر! آئین دے نال مذاق، آئین دے نال کھلواڑ تے ماورا آئین ترامیم کرن دی کوشش کیتی گئی۔ ایہہ انتہائی شرمناک اے۔ میں اج پچھلی جمہوری حکومتاں نوں سلام پیش کرنا آں۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ایہہ دعا دین جناب پرویز الٰہی نوں جنہاں دے چند ووٹاں دے سر تے ایہہ وزیر اعلیٰ بن کے بیٹھے نیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

اج آکھن سویرے جناب پرویز الٰہی وزیر اعلیٰ ہووے تے ایہہ کھڈے لائن لگ جان کیونکہ ایہناں کول تے اپنی اکثریت ہی نہیں اے۔

جناب سپیکر! میں ایس انتخابی عمل دی مخالفت کرنا آں۔ ایہہ معصوم تے بے قصور شہریاں نوں خون وچ نوا کے اسمبلیاں وچ پہنچن دی کوشش کر رہے نیں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! ایہہ ہر ویلے جس طرح لتاں پھساندے نے تے میں ایس تے مثال دیناں آں کہ اک بندے دی مجھ سی اوہدے سنگ بڑے وڈے سی، اک سردار جدوں اوہدے کولوں روز لنگھدا سی تے آکھدا سی کہ جیہہ ایس مجھ دے سنگاں وچ میریاں لتاں پھس جان تے فیر کی ہوئے گا۔ اوہ روزانہ لنگے تے ایہہ سوچے کہ جے ایس مجھ دے سنگاں وچ میریاں لتاں پھس جان تے فیر کی ہوئے گا۔ ایس گل تو سردار بڑا پریشان سی لیکن اک دن اوہنے کوشش کر کے کھرلی تے چڑھ کے مجھ دے سنگاں وچ لتاں پھسا دتیاں۔ مجھ نے فیر اوس نوں سمجھانا سی تے شاید اوہ مجھ (ن) لیگ دی سی جیہدے نال لتاں ٹٹ گئیاں۔ مجھ نے سر ہلایا تے سردار دیاں لتاں ٹٹ گئیاں۔ کسے نے سردار نوں چکیا تے ہسپتال لے گئے۔ دوجے سردار نوں خیال آیا کہ میرے گواہنڈی دیاں لتاں ٹٹ گئیاں نے تے میں پتا کر آنواں۔ اوہنے آکھیاں یار بڑا افسوس اے کہ تیریاں لتاں ٹٹ گئیاں نیں۔ میرا کوئی قصور نہیں، مجھ اک جانور سی تے اوہدی وجہ نال تیریاں لتاں ٹٹ گئیاں نیں۔ اوس سردار نے آکھیاں یار توں دفعہ مار ایہہ tension تے مکی کہ لتاں پھسائیاں تے بنا کی اے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! جیہڑا معیشت دا بیڑا غرق ہو گیا اے تے جیہڑا ملک دا بیڑا غرق کر دتا جے چلو ایہہ tension تے مکی۔

جناب سپیکر: شاہ صاحب! آپ تشریف رکھیں۔ جی، فیاض الحسن چوہان!

وزیر جیل خانہ جات (جناب فیاض الحسن چوہان): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! آپ کا بہت شکریہ کہ آپ نے مجھے وقت دیا ہے۔ میرے دوست سید حسن مرتضیٰ صاحب نے۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: آپ اب خاموشی سے ان کی بات سنیں۔ انہوں نے سنی ہے اب آپ بھی سن لیں۔

وزیر جیل خانہ جات (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! میرے دوست حسن مرتضیٰ صاحب نے ضمنی الیکشن کے حوالے سے بات کی ہے تو میں دو issues پر بات کرنا چاہوں گا۔ ہم یہاں پر سارے پارلیمنٹیرین بیٹھے ہیں اور آپ ہم میں سے سب سے سینئر ہیں۔ یہ ایک روایت ہے

کہ اپوزیشن لیڈر ہو یا کوئی پارلیمنٹیرین ہو۔ اگر وہ جیل میں جاتا ہے تو اس کو بی۔کلاس ملتی ہے۔ اسی بی۔کلاس کو لینے کے لئے پچھلے اڑھائی سالوں میں اور اس سے پہلے بھی آپ سارے دوستوں نے دیکھا کہ یہاں پر کیا کیا لڑائی جھگڑے اور دنگا فساد ہوئے ہیں۔ سندھ اسمبلی میں ہمارے اپوزیشن لیڈر حلیم عادل شیخ ہیں جن کے ساتھ جو ظلم اور زیادتی پچھلے چھ سات سال سے ہو رہی ہے۔ وہ اپوزیشن لیڈر بھی ہیں۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: جناب سمیع اللہ خان! آپ اپنے اراکین کو چپ کرائیں۔ اگر یہ سلسلہ چلا تو پھر آپ بھی بات نہیں کر سکیں گے۔ یہ ایسا نہیں سوچ رہے۔جی، چوہان صاحب!

وزیر جیل خانہ جات (جناب فیاض الحسن چوہان): جناب سپیکر! یہ پارلیمنٹیرین کی عزت کا سوال ہے کہ وہ شخص جو اپوزیشن لیڈر رہے، ممبر اسمبلی ہے اور گریجویٹ ہے۔ اس کو ہر قانون اور اصول کے مطابق بی۔کلاس اس کی عزت، وقار، احترام، قانون اور آئین کے مطابق جیل میں ملنی چاہئے لیکن بد قسمتی سے سندھ کے اندر جن وڈیروں اور جاگیرداروں کی اور جس پارٹی کی حکومت ہے وہاں پر میرے خیال میں اصول وضوابط کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ان کا لیڈر اسمبلی کے اندر کھڑے ہو کر انگریزی میں تقریر کر کے عالمی اسٹیبلشمنٹ کو یہ ظاہر کرنے کے لئے کرتا ہے کہ یہ بڑا سیکولر لیڈر ہے۔ یہ humanitarian ground پر بڑا لیڈر رہے۔ وہ یہ تو کر سکتا ہے لیکن اس کو یہ نظر نہیں آرہا کہ سندھ اسمبلی کے اپوزیشن لیڈر کی حوالات میں سانپ چھوڑا جا رہا ہے۔ یہ حقیقت ہے، میری ابھی دو گھنٹے پہلے حلیم عادل شیخ صاحب سے جو ہسپتال میں داخل ہیں ان سے بات ہوئی ہے کہ سندھ کی جیل کے اندر لیاری گینگ وار کے پچاس غنڈوں کے ذریعے ان پر حملہ کیا گیا۔ میں ایک comparison آپ کے سامنے رکھنا چاہوں گا کہ ایک طرف حمزہ شہباز صاحب اور شہباز شریف صاحب کوٹ لکھپت جیل کے اندر دم پخت بھی کھاتے ہیں، ہیٹر بھی enjoy کرتے ہیں اور فریج بھی enjoy کرتے ہیں اور ہر قسم کی آئینی و قانونی سہولیات سردار عثمان احمد خان بزدار کی حکومت میں حاصل کر رہے ہیں۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر! دوسری طرف سندھ کے اندر اپوزیشن لیڈر کے ساتھ جو ہو رہا ہے تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ ہم سب کے لئے شرمندگی کا باعث ہے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ سب سے اہم بات ضمنی الیکشن سے متعلق ہے۔ میرے بھائی نے کہا کہ گراف نیچے آیا ہے۔ میں facts and figures پر بات کروں گا اور ابھی چیلنج دوں گا کہ یہاں بیٹھ کر آپ Google پر Election Commission کی ویب سائٹ پر 25 جولائی 2018 کے این اے۔ 75 اور پی پی۔ 51 الیکشن کا result موجود ہے دیکھ سکتے ہیں کہ پی پی۔ 51 کے اندر 25 جولائی 2018 کو اکیلی ن لیگ الیکشن لڑتی تھی ان کا candidate سات ہزار ووٹ سے جیتا اور ہمارا candidate 27 ہزار ووٹ لے رہا تھا۔ اس طرح کے الیکشن کے اندر یہ تمام کی تمام پارٹیز PDM مل کر الیکشن لڑ رہی تھیں اور سب نے مل کر 53 ہزار ووٹ لیا ہے اور ہمارے اکیلے امیدوار نے 50 ہزار ووٹ لیا ہے۔ ہم وزیر آباد میں 110 فیصد اوپر گئے ہیں۔ اب ڈسکہ الیکشن کی بات کریں تو ڈسکہ میں 25 جولائی 2018 کو ن لیگ کا اکیلا امیدوار 1 لاکھ 10 ہزار ووٹ لے کر جیت رہا تھا اور ہمارا امیدوار ہلی صاحب اکیلا 67 ہزار لے رہا تھا اور اب کی بار سب نے مل کر الیکشن لڑا ہمارا امیدوار 1 لاکھ 17 ہزار ووٹ لے رہا ہے اور یہ 1 لاکھ 10 ہزار ووٹ لے رہے ہیں۔ یہ کس منہ سے کہتے ہیں کہ ہمارا گراف نیچے گیا ہے۔

دوسری دلچسپ بات یہ ہے کہ آپ جیتیں تو راس لیلا ہم جیتیں تو کریکٹر ڈھیلا، آپ جیتیں تو سبحان اللہ ہم جیتیں تو استغفر اللہ، آپ جیتیں تو ماشاءاللہ ہم جیتیں تو نعوذ باللہ، آپ جیتیں تو تالیاں ہم جیتیں تو نالیاں۔ میں اپوزیشن کی منافقت کے اوپر حیران ہوں اور خصوصاً ن لیگ کی politics کی۔

جناب سپیکر! اور آخر میں، میں وزیر اعظم پاکستان عمران خان صاحب کو خراج تحسین پیش کروں گا کہ جنہوں نے کل آفر کی کہ 20 پولنگ سٹیشنوں پر دوبارہ ری پولنگ کی جائے۔ یہ ہوتا ہے لیڈر یہ ہوتی ہے sportsman spirit یہ ہے جرات، یہ ہے ہمت، یہ ہوتا ہے حوصلہ، یہ ہوتا ہے ولولہ، یہ ہوتا ہے اپوزیشن کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر سیاست کرنا۔ ہم نے 2013 کے الیکشن کے بعد 4 حلقے کھولنے کی بات کی تھی، منتیں ترلے کر کے تھک گئے پارلیمنٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا، سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا اور الیکشن ٹریبونل کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ الیکشن کمیشن کا دروازہ کھٹکھٹایا لیکن ان کی حکومت تھی انہوں نے سارے اداروں کو اپنے گھر کی باندی اور لونڈی بنا کر رکھا ہوا تھا۔ اس وقت ان کی سیاست اور اس کی جمہوریت کہاں پر تھی لیکن وزیر اعظم پاکستان عمران خان کی جرات، ہمت

، حوصلے، ولولے اور جمہوری اقدام کے خلاف تو جنہوں نے کل سلطان صلاح الدین ایوبی کی طرح کہا میرے شیر بنو اور آؤ مقابلہ کرو۔

جناب سپیکر! 1989 میں یہی عمران خان تھے جنہوں نے انڈیا سیریز کے دوران بھی یہی کام کیا تھا۔وزیر اعظم پاکستان عمران خان نے اپنی بڑی یاد تازہ کی ہے۔۔۔(قطع کلامیاں)

جناب سپیکر: شاہ صاحب نے بھی بہت ٹائم لیا ہے اب آپ چپ بیٹھیں۔انہیں بولنے دیں اور سُن لیں۔

وزیر جیل خانہ جات (جناب فیاض الحسن چوہان): 1989 میں عمران خان صاحب نے انڈیا کے مشہور و معروف کھلاڑی سری کانت کو آوٹ کیا تھا آپ کو یاد ہو گا، سری کانت نے بیگم صفدر نواز صاحبہ کی طرح اورن لیگ کی طرح رونا دھونا شروع کر دیا تھا۔امپائر نے آوٹ دے دیا تھا لیکن وزیر اعظم پاکستان اُس وقت کھلاڑی تھا، دنیا کا انٹر نیشنل ہیرو تھا۔انہوں نے سری کانت سے کہا جاؤ دوبارہ جا کر اپنی کریز پر جا کر کھیلو اور اگلی ہی گیند پر اس کو کلین بولڈ کیا تھا۔انشاء اللہ یہ 20 حلقوں میں ری الیکشن ہو گا اور PTI جیتے گی اور وہ جمہوریت کے نام پر منافقت کی سیاست کرنے والوں کا منہ کالا ہو گا۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! انہوں نے میرے پارٹی چیئر مین کے بارے میں بات کی ہے میں اس کا جواب دینا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: جی، شاہ صاحب آپ بات کر لیں۔

سید حسن مرتضیٰ: جناب سپیکر! شکریہ گزارش یہ ہے کہ یہ میرا بھائی ہے میں اس کی گھبراہٹ بھی جانتا ہوں اور مجھے اس کے جذبات کا بھی اندازہ ہے۔ان میں جو گھبراہٹ ہے وہ فردوس عاشق اعوان صاحبہ کی وجہ سے ہے جو ان کی replacement تھی جہاں تک تعلق ہے میرے چیئر مین بلاول کا تو میرا نہیں خیال کہ ان کے یہ نوٹس میں بھی ہو کہ کوئی پکڑا ہے یا نہیں پکڑا ہے یا کوئی گرفتار ہے ۔ساڈے بھرا نے request کیتی اے میں اوہناں دا اج ای پتا کرنا آں اے کل وی راتیں TV تے ویکھ رہیا ساں کسے سپ تے نیولے دی لڑائی تے اک سٹوری چل رئی سی اوہ سپاں دے نال لڑن آلا بندہ ایڈا کمزور تے نئیں لیکن ایناں نوں صرف ایہہ ذہن وچ رکھنا چاہیدا اے کہ اسیں نہ کدی سیکنڈ کلاس یا B کلاس یا A کلاس دی ڈیمانڈ کیتی اے۔ذوالفقار علی بھٹو کیہڑی A کلاس

وچ سزائے موت ہو گئے سن تے پھانسی تے لٹک گئے سن۔ آصف علی زرداری دی کیہڑی B کلاس وچ زبان کٹی گئی سی۔ اسیں اپنے لئی کدی وی آمراں کولوں بھیک نئیں منگی۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آمریت دا مقابلہ کیتا اے لیکن اسیں اوہناں دے پیروکار آں اسیں اوہناں دے منن والے آں۔ جیہڑے اپنے قاتلاں نوں وی شربت پیاندے نے on the floor for the house ایہہ گل آکھناں واں کہ جس بندے دا ذکر کر رہے نیں اوہ apply کرے نہ کرے اوہدی B کلاس میں لے کے دواں گا۔ میں سندھ گورنمنٹ نوں کہواں گا کہ اوہنوں B کلاس دتی جاوے۔ اگر ایس توں ودھ کلاس وی لیندے نیں تے اسیں ایہناں نوں اوہ وی دیواں گے لیکن شہیداں دے نال مقابلہ نئیں کر ی دا۔ جس سسٹم دے نیچے بیٹھے آں اوہ میری قیادت دے، میری قیادت دے خون دے مرہون منت اے اور جس کردار دی ایہہ گل کر رہے نیں میں کردار discuss نیں کرنا چاہندا وگرنہ ایناں ہُن کرداراں لیاتے میں ریحام خان دی کتاب چُک کے لے آواں گا تے فیر اک اک دا کردار دساں گا۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے شاہ صاحب اب آپ بیٹھ جائیں۔ اویس لغاری صاحب!

سید حسن مرتضیٰ: ہُن میں چلیا جے تے مینوں نہ ڈکنا آپنے جو کج آکھناں اے آکھ لوے میں باہر TV تے سن لواں گا۔

جناب سپیکر: جی، اویس لغاری صاحب!

سردار اویس احمد خان لغاری: نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم اَمَّا بَعۡدُ فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ میں بہت مشکور ہوں آپ نے اپوزیشن کی requisition کی گزارش پر یہ session بلوالیا اور دو بہت اہم issues ہم نے اپنی requisition کے اندر پیش کئے تھے آپ کی consideration کے لئے اور میں اور ہماری پوری اپوزیشن آپ کی ممنون ہے کہ آپ نے اسے recognize کر کے as soon as possible اس اجلاس کو آج call کیا اور تمام وہ honorable members جو آج اس اجلاس میں آئے ہیں ان کا بھی مشکور ہوں کہ آج وہ اپوزیشن کی باتیں سنیں گے اور ان کو سننے کے بعد اس پر کچھ نہ کچھ پیشرفت بھی ہو گی جو ہم لوگ بطور اپوزیشن demand کرنا چاہ رہے ہیں۔ سب سے پہلے دونوں موضوعات صرف اپوزیشن کا

interest نہیں بلکہ یہ ہماری national importance کا رُتبہ رکھتے ہیں لہٰذا ان دونوں موضوعات پر بڑی سنجیدگی کے ساتھ اس responsible House کو debate کرنی چاہئے۔ یہاں پر بطور تنقید کے نہیں بلکہ آئندہ constructive criticism کے طور پر جمہوریت کو مضبوط کرنے اور ہمارے اداروں پر عام عوام کا اعتماد بحال کرنے کے لئے تفصیلی discussion ہونی چاہئے اور اس کے بعد حکومت کو راہِ راست کی طرف آنے کی کوشش بھی کرنی چاہئے۔ اس سے پہلے کہ میں ان دونوں موضوعات کی طرف آؤں، ہمارے چیف منسٹر کے آبائی ضلع کے اندر جہاں سے وہ عوام کا ووٹ لے کر ایم پی اے بنے پھر اس ہاؤس میں بطور لیڈر آف دی ہاؤس مسلط کیا گیا اُس ضلع کے اندر 20 فروری کو ایک 30 سالہ شخص نے اپنے جذبات میں آکر 7 بے گناہ لوگوں کو گولیوں کے ساتھ چھلنی کر دیا۔ اُس نے نا صرف شیخانی پُل پر 7 لوگوں کو موقع پر قتل کیا بلکہ خواتین اور بچوں کو بھی زخمی کیا جبکہ ایک کلومیٹر کے فاصلے پر پولیس سٹیشن تھا۔ وہاں 45 منٹ بعد پولیس حاضر ہوئی اور لوگوں نے خود زور لگا کر اُس کو مار دیا لیکن پولیس کا کہیں نام و نشان نہیں تھا۔ ڈیرہ غازی خان نا صرف چیف منسٹر کا ضلع ہے بلکہ اس کے اندر سٹیٹ کی sensitive installations چپے چپے پر موجود ہیں۔ ڈیرہ غازی خان کے west میں بلوچستان اور north میں وزیرستان ہمسایہ ہے جبکہ south میں سندھ ہے۔ وہاں لاء اینڈ آرڈر کا حشر یہ کیا جا رہا ہے کہ ایک ایک پولیس سٹیشن کے اندر 31/31 ایس ایچ اوز آ رہے ہیں۔ ابھی لاء منسٹر رانا ثناء اللہ کے حوالے سے اس ایوان کی کارروائی کا ریکارڈ یاد کر رہے تھے لیکن کاش کہ اِن کو یہ معلوم ہو کہ ہمارے ضلع کے اندر ایک سال میں 20/20 دفعہ ایس ایچ اوز change ہوتے ہیں۔ ہر چار ہفتے بعد DPO اور ڈی آئی جی change کر دیا جاتا ہے جس کا result بھی اسی طرح کا ہی نکلتا ہے۔ وزیر اعلیٰ کا ضلع ایک exemplary ہونا چاہئے لیکن وہاں لاء اینڈ آرڈر کے حالات خراب ہیں۔ لاء اینڈ آرڈر کے حالات یہ ہیں جو ہم نے ایک دن پہلے ڈسکہ کے الیکشن میں reflection دیکھی۔ شیخانی پُل پر جو 7 بے گناہ قتل کئے گئے ہیں اُن کی اشک شوئی کے لئے ایک وزیر بھی نہیں گیا اور کسی ایک وزیر نے وہاں جا کر اُن غریبوں میں سے کسی ایک کے لئے فاتحہ خوانی نہیں پڑھی۔ ہم ڈیرہ غازی خان کے بطور اپوزیشن اور حکومت کے representatives یہ demand کرتے ہیں کہ اُن غریبوں کو compensation دی جانی چاہئے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ ڈسکہ کے الیکشن میں جو کچھ ہوا ہے اس چیز نے حکومت کو جتنا بُری طرح expose کیا ہے پاکستان کی تاریخ میں کوئی حکومت یا الیکشن کا process اتنا expose نہیں ہوا۔ اس سے پہلے الزامات ضرور لگے، باتیں بھی ہوئیں، petitions بھی دائر کی گئیں، الیکشن کمیشن نے آنکھیں ضرور بند کیں اور 2018 کے الیکشن میں پورے پاکستان کی جمہوریت کا بیڑا غرق کیا لیکن اتنی بُری طرح ثبوتوں کے ساتھ کوئی حکومت ننگی نہیں ہوئی۔ اُردو میں expose کو ننگا ہونے کو کہتے ہیں جو 19 تاریخ کے ضمنی انتخاب میں یہ حکومت ہوئی ہے۔ پولنگ کے دن ویڈیوز، پولنگ عملے کے بیانات، غنڈہ گردی اور قتل وغارت کے تمام واقعات چیخ چیخ کر اس بات کا ثبوت پیش کر رہے ہیں جو میں آپ کے سامنے کر رہا ہوں۔ اس میں الفاظ کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ ثبوت پورا پاکستان دیکھ چکا ہے۔ الیکشن کمیشن کی پریس ریلیز جس کے بارے میں پیپلز پارٹی کے پارلیمانی لیڈر نے بات کی اُس کا ہر sentence اور ہر لائن پنجاب حکومت کے اوپر چارج شیٹ نہیں تو اور کیا ہے؟ اس صوبے کی youth جن کا شعور so- called عمران خان نے بڑھایا، کیا وہ لوگ یہ چیزیں نہیں دیکھ رہے کہ الیکشن کمیشن نے کیا باتیں کی ہیں۔ ہم demand کرتے ہیں کہ الیکشن ایکٹ کی دفعات 168 ,167 اور 169 کے تحت تمام افسران چاہے ایک ہیڈ ماسٹر ہو، چاہے اسسٹنٹ کمشنر، ڈی پی او، آئی جی یا چیف سیکرٹری ہو اُن سب کے خلاف re-polling یا الیکشن کمیشن کے دوسرے عمل سے پہلے باقاعدہ action لینا چاہئے اور اُن کو عبرت کا نشان بنانا چاہئے۔ یہ سب کچھ اتفاق سے نہیں ہوا بلکہ یہ تمام چیزیں pre-planned تھیں۔ کیا آپ سوچ سکتے ہیں کہ ایک وزیر اعظم کا مشیر استعفیٰ دینے کا ڈرامہ کرتا ہے تاکہ حلقے میں کھلم کھلا پھر سکے۔ وزیر آباد اور سیالکوٹ کے اندر مشیروں اور وزیروں کا پورا گینگ تھا جو ہر روز الیکشن کمیشن کے code of conduct کی violation کرتے تھے۔ یہ سارے ثبوت ویڈیوز میں موجود ہیں۔ اخبارات اور درخواستوں کے ذریعے الیکشن کمیشن کو کہا گیا۔ کیا یہ حکومت کا rule of law ہے جس کو پہلے عمران خان flaunt کرتا تھا۔ کیا rule of law کی یہ respect ہے؟ 1947 سے لے کر اب تک بشمول آپ کی جماعت کے جتنی بھی جماعتیں ہیں یہ سب عمران خان کی نظر میں بُری ہیں جو کہتا ہے کہ ماضی کے اندر کیا کچھ نہیں ہوا۔ انہوں نے code of conduct کو نا صرف ignore کیا بلکہ الیکشن کمیشن کے رولز کی insult کی ہے اور انہوں نے pride کے ساتھ سوشل میڈیا پر بھی پھیلایا۔ اس حکومتی مشینری کے

تمام چھوٹے بڑے کارندوں نے جھوٹ پر جھوٹ بولا ہے۔ ان کے منہ سے غلطی سے دُھند کا جھوٹ نکلا یعنی دُھند سے آغاز ہوا پھر ایک دوسرے کی باتوں کو چھپانے کے لئے اندھا دھند جھوٹ پر جھوٹ بولا۔ انہوں نے جھوٹ سے آغاز کیا لیکن انہوں نے سب کاموں کے لئے اندھا دھند فائرنگ کی۔ انہوں نے اندھا دھند طریقے سے پریذائڈنگ افسروں کو اغواء کیا، اندھا دھند turn out میں اضافہ کیا، فارم 45 میں اندھا دھند tampering کی، اندھا دھند فائرنگ کر کے ووٹروں کو ہراساں بھی کیا، ہمارے بڑے پولنگ سٹیشنز پر پولنگ کو اندھا دھند slow down کیا، پولیس کے دباؤ پر پانچ پانچ گھنٹے اندھا دھند پولنگ بند کروائی اور پولیس نے پولنگ عملے سے غیر استعمال شدہ بیلٹ پیپر بھی اندھا دھند چھینے۔ سیانوں نے صحیح کہا ہے کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے۔ انہوں نے روزانہ اپنے ایک جھوٹ کو چھپانے کے لئے اگلا جھوٹ بولا۔ اِن کو ego کا problem ہو چکا ہے یعنی ان کے دماغ پر سینیٹ کا الیکشن سوار ہے اور یہ لوگ اندر سے ہِل چکے ہوئے ہیں۔ ان لوگوں کو وہم ہے اور خوف طاری ہو چکا ہے کہ اگر اِن کی ایم این اے کی سیٹ increase ہو گئی تو پتا نہیں سینیٹ کے الیکشن میں کیا ہو گا؟ ان کو جاننا چاہئے کہ اِن کی انا کو بھی ایک دن فنا ہونا ہے کیونکہ ہر انا اللہ تعالیٰ کی انا کے علاوہ فنا ہوتی ہے۔ یہ ہماری human history کے lessons ہیں جو اپنی حکومت کے نشے میں بُھول چکے ہیں۔ ان لوگوں کو چاہئے کہ سچ بولیں کیونکہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہونا کوئی بُری بات نہیں ہے بلکہ یہ ضمیر کے زندہ ہونے کی نشانی ہے۔

(اذانِ مغرب)

جناب سپیکر: نماز کے لئے 15 منٹ کا وقفہ کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ برائے نماز مغرب کے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(وقفہ نماز کے بعد 6 بج کر 31 منٹ پر جناب چیئرمین میاں شفیع محمد کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب چیئرمین: جی، سردار اویس احمد خان!

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب چیئرمین! مہربانی۔ میں یہ بات عرض کر رہا تھا کہ جس طرح اس دفعہ الیکشن کمیشن اور executive کا آپس میں ایک relationship سامنے آیا ہے۔ اس ملک کا الیکشن کمیشن highest-level کے اوپر الیکشن کمیشن ایک بہت سیریس، سنجیدہ اور ایک

طاقتور ادارہ ہونا چاہیے۔ اب وہاں سے جب ممبر، چیف الیکشن کمشنر اور الیکشن کمیشن اسلام آباد کے لیول پر پنجاب حکومت کی executive کے جو آلہ کار ہیں، اُن کے ماتحت سول سرونٹس ہیں officers کا لفظ میں استعمال نہیں کروں گا جو لوگ اپنے آپ کو officers کہلاتے ہیں وہ اصل میں civil servants ہیں تو عام پاکستانی یعنی civilians کے جو servants ہیں اُنہوں نے افسر شاہی کے نشے میں اور حکومت کی سپورٹ کے بغیر تو یہ کر ہی نہیں سکتے۔ مجال ہے کہ الیکشن کمیشن آپ کو رات کو 12 یا 1 بجے یا صبح کے 4 بجے رابطہ کرے تو آپ چاہے بیمار بھی ہوں جب آپ سے رابطہ کرے اور الیکشن ہو رہا ہو تو جب ایک constitutional ادارہ ہو وہ آپ کو فون کرے آپ کو in aid آنے کو کہے اور آپ کا operator آپ کے ساتھ call through نہ کروائے، کون سا چیف سیکرٹری یا آئی جی کون سے constitution کے مطابق، کون سے service rules کے مطابق یہ بات کر سکتے ہیں کہ آپ الیکشن کمیشن کے ساتھ جہاں لاکھوں ووٹرز کے اگلے اڑھائی سال کی representation کا معاملہ ہو اُس کے اندر آپ کے civil servants جو ہمارے دیئے ہوئے ٹیکس سے تنخواہ کھاتے ہیں وہ فون پر ایک آئینی ادارے کے سامنے ہی نہ آئیں وہ کہیں کہ صبح بات ہو گی اُن کو کہیں کہ صاحب سو رہا ہے، کیا بات ہے؟ یہ الیکشن کمیشن کے پریس ریلیز میں ہے اور پریس ریلیز میں یہ بھی ہے کہ it clearly seems that the government of the Punjab has completely failed اور اس کی کمزوریاں سامنے آئی ہیں اس دن کو ہوئے ہوئے آج غالباً چار دن ہو گئے ہیں۔

جناب چیئرمین! وزیر قانون و پارلیمانی امور جناب محمد بشارت راجہ، رانا ثناءاللہ کی باتیں گنوا رہے ہیں تو وہ گنوا کر اس ہاؤس کو بتائیں کہ انہوں نے چار دنوں میں کون سے civil servants سے کس قسم کی سرزنش کر کے پوچھا ہے؟ چلیں الیکشن کمیشن کا کام ہے انکوائری کروانا۔ ان کا کام ہے کہ ان کے ماتحت جو افسر ہیں اور جو جناب عثمان احمد خان بزدار وزیر اعلیٰ مسلط ہوئے ہیں آپ کے اور ہمارے اوپر جو اُن کے زیرِ سایہ ہیں۔۔۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! جناب عثمان احمد خان بزدار elected وزیر اعلیٰ ہیں مسلط نہیں ہیں۔

سردار اویس احمد خان لغاری: جناب چیئرمین! الیکشن بھی مسلط کئے جاتے ہیں آپ مجھ سے زیادہ experiencedہیں تو یہ مجھے بتائیں کہ اُن سے کسی نے پوچھا ہے؟ تو یہ ہے ایک complete breakdown between the constitutional institution and the executive of our province, or even the federal government executives. Where is the bureaucracy? A provincial bureaucracy is not heeding to the Election Commission of Pakistanایک حلقے کے الیکشن کے وقت یہ ہوا تو پھر بلدیاتی الیکشن کے اندر کیا ہو گا؟ جو سپریم کورٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ بلدیاتی انتخاب کروائیں، ڈسکہ کے ایک الیکشن کے اندر ان کی اپنی نااہلی کی وجہ سے وہاں پر خون بہا ہے، وہاں پر آپس میں لوگ جھگڑ پڑے تو جب 35ہزار representativesایک ہی دن electہو رہے ہوں گے آپ کے خیال میں چیف سیکرٹری اور آئی جی کے اس attitudeکے بعد آپ کے ضلع کا ڈپٹی کمشنر جب آپ کے گروپ کے خلاف زیادتی ہو رہی ہو گی تو ڈپٹی کمشنر یا اسسٹنٹ کمشنر بے چارے وہاں والے returning officerکو کیا جواب دے گا کہ یہ precedent setہوا کہ نہیں؟ آپ کی حکومت نے اس خان صاحب کی حکومت نے پہلے ہمارے 35سے 40 ہزار representativesکو ختم کیا لوکل گورنمنٹ کے پورے نظام کو scrapکر دیا، electedلوگوں کو گھر بھیج دیا اُس کے بعد جو پچھلے چار ماہ کے دوران انہوں نے مزاق کیا ہے کبھی ٹاؤن کمیٹی بن رہی ہے، کبھی ٹاؤن کمیٹی ٹوٹ رہی ہے، کبھی کارپوریشن بن رہی ہے، کبھی کارپوریشن ٹوٹ رہی ہے، کبھی یونین کونسل اتنے ہزار آبادی پر مشتمل ہو گی اور کبھی اتنے ہزار آبادی پر مشتمل ہو گی۔ روز صرف حلقہ بندیوں کے سلسلے میں اس executiveاور اس حکومت نے بیڑا غرق کیا ہوا ہے تو اگلے الیکشن میں کیا ہو گا، کیا آپ کے خیال میں ہم کیا expectکریں گے؟ کیا ان حالات میں جہاں ایک حلقہ کے اندر آپ لوگوں کا خون بہا رہے ہو اپنی نااہلیت کی وجہ سے وہاں 35ہزار نمائندوں کا الیکشن یہ حکومت کروائے گی؟ اس حکومت کے اندر اہلیت ہے کہ وہ کام کروائے، ڈسکہ کے الیکشن میں proveہو چکا ہوا ہے کہ ان میں اہلیت نہیں ہے، ان کے افسر کیوں الیکشن کمیشن کی بات مانیں جب ان کا خان وزیر اعظم دو تہائی اکثریت کے قانون کو changeکروانے کے لئے سپریم کورٹ ریفرنس بھیج رہا ہے جب وہ parliament جیسے constitutional institutionکو importanceنہیں دے گا تو بھائی

صاحب! اُس کے زیر سایہ افسر الیکشن کمیشن کو کیوں دیکھیں گے۔کیا یہ باتیں سوچنے سمجھنے کی ہیں، کس قسم کا precedent آپ سیٹ کر رہے ہیں؟اور پھر بعد میں آپ یہ ڈھنڈورا پیٹتے ہیں کہ secret vote ہو یہاں لاء منسٹر بیٹھے ہوئے ہیں اور دیگر وزیر یہاں بیٹھے ہوئے ہیں سردار محمد محسن لغاری ان کی کابینہ کا حصہ ہیں وہ پچھلے سینیٹ کے الیکشن کے اندر elect independent senator ہوئے تھے میں vouch کرنے کو تیار ہوں کہ وہ بندہ ایک روپیہ کا روادار نہیں ہے،اُس نے کسی کو ایک روپیہ نہیں دیا ہو گا،ایک ووٹ اُس نے نہیں خریدا ہو گا،وہ fair election کے ذریعے independent elect نہیں ہوا تھا؟ان لوگوں کو fair election اُس وقت نہیں دکھائی دیئے تھے یہ لوگ encroachment institutional کر رہے ہیں۔پارلیمنٹ کی اتھارٹی کے اندر encroach کر کے سپریم کورٹ کو advise کر رہے ہیں کہ آئیں جی دیکھیں اور اُن کے اوپر پریشر ڈال رہے ہیں کہ یہ تو ساری بے ایمانی ہو گئی it was as if the Supreme Court is actually endorsing that Horse trading; it is not that I am giving you a live example, that was created in this very house یہ لوگ ان چیزوں کے پیچھے چھپ رہے ہیں اور پچھلے اڑھائی سال سے inflation، مہنگائی کا بینڈ بجائی جا رہے ہیں۔ایک طرف institutions کو خراب کر رہے ہیں ،لوگوں کو مروا رہے ہیں ،ان کے ایم این اے کے candidate کے سامنے کلاشنکوفیں چل رہی ہیں وڈیو میں recording موجود ہے اور دوسری طرف inflation is the biggest issue اور یہ جانتے ہیں ان کی parliamentary meetings کے اندر ان کی cabinet meetings کے اندر federal government کی cabinet meetings کے اندر مہنگائی کا ڈھنڈورا روز وزیر پیٹتے ہیں، عمران نیازی خود کہتا ہے کہ میرے وزیر ہر وقت منہ لٹکا کر پھر رہے ہوتے ہیں کہ مہنگائی ہے، مہنگائی ہے، عمران خان نے خود accept کیا ہے اور اگر ان کا بس چلتا تو یہ pre 1947 انگریز راج کے اوپر بھی الزام لگانا شروع کر دیتے کہ مہنگائی اُس کی وجہ سے ہو رہی ہے اور ان کے scandals جیسے چینی کا سکینڈل ان کی حکومت میں کھڑا ہوا ہے، آٹے کا سکینڈل، دوائیوں کا سکینڈل، پٹرول کا سکینڈل، بجلی کا سکینڈل، گیس کا سکینڈل اور ان کے اوپر جو داغ لگ چکے ہیں یہ ہٹنے والے نہیں ہیں۔ہمارے ساتھی ایم پی ایز ضرور سوچتے ہوں گے کہ داغ سے بھری ہوئی پی ٹی آئی کے ٹکٹ پر ہم اگلے الیکشن میں کیسے جا سکتے

ہیں-یہ چیزیں ان لوگوں کے لئے problems create کر رہی ہیں، کمیشن بن جاتے ہیں، کہتے ہیں ہاں بے ایمانی ہوئی ہے، مافیا ہے لہذا اس پر کمیشن بناؤ جب اس پر کمیشن کی رپورٹ آتی ہے تو دکھی ہو جاتے ہیں کہ اس رپورٹ کے اندر ہمارے ہی لوگ ہیں پھر ان کے خلاف کوئی action نہیں لیتے-اس سے مہنگائی increase نہیں ہو گی تو اور کیا ہو گا؟ سوشل میڈیا پر انور مقصود جیسے معروف دانشور اور مزاح نگار جو کچھ کہہ رہے ہیں وہ میں on the floor of the House ہی کر سکتا ہوں اور یہ literally حقیقت ہے، ایک چیز ہے repeat ہونے والی ہے جو مہذب دائرے میں ہے میں اسے repeat کر دیتا ہوں-وہ کہتے ہیں کہ عمران خان نے ہمیں شعور دیا ورنہ ہم بے وقوف تو 30 روپے کلو آٹا اور 50 روپے کلو چینی خرید رہے تھے، انہوں نے ہمیں یہ شعور دیا ہے کہ مہنگی خریدو-اس نے اور کیا کیا ہے؟ ماہ جنوری میں اخبارات میں ہیڈ لائنز آتی ہیں کہ پاکستان ایشیا کی سب سے زیادہ inflation کی percentage پر پہنچ چکا ہے اور we are number one خان صاحب سمجھتے ہیں کہ لوگ پاگل اور اندھے ہیں دیکھ نہیں رہے 4- فروری کو بیان ٹھوک دیتے ہیں کہ ہماری حکومت کے دور میں پاکستان میں inflation سب سے نچلی سطح پر ہے-کیا بات ہے؟

جناب چیئرمین! آپ اس کو چھوڑ دیں کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی اکنامک ٹیم کیا کہتی ہے اور سارے ایکسپرٹس کیا کہتے ہیں اور سارے اکانومسٹ کیا کہتے ہیں ۔ میں آپ کی اجازت سے ان کی quotation read کروں گا تاکہ میں غلط quote نہ کر لوں ۔ عمران خان صاحب بذات خود یہ بات کرتے ہیں کہ "چینی اور آٹا جو مہنگا ہوا ہے اس میں ہماری کوتاہی ہے میں مانتا ہوں، یہ میرا آپ سے وعدہ ہے کہ ایک تو ان میں سے کسی کو نہیں چھوڑوں گا اور جنہوں نے مہنگائی کر کے پیسا بنایا ہے ان لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچاؤں گا" لیکن اس پر کیا ہوا ہے، کچھ ہوا ہے؟ اس نے کس کو چھوڑ دیا ہے؟ "میں اپنے ہی وزیروں کو گھبرایا ہوا دیکھتا ہوں ان کی شکلیں اتری ہوئی ہوتی ہیں کہ وہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ مہنگائی ہو گئی ہے" یہ وزیراعظم کی quotation ہے---

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): کب کہا ہے؟

سردار اویس احمد خان لغاری: چودھری صاحب! Quote unquote عمران خان وزیر اعظم آف پاکستان آپ چیک کر لیں I try to do my research پھر کہتے ہیں کہ جو مافیاز بیٹھے ہوئے ہیں انشاءاللہ ان کو نہیں چھوڑیں گے۔ This is all talk no action اور اس میں مہنگائی بڑھتی جا رہی ہے۔میں اتنا جلدی کیوں چپ ہوں؟ آپ کسی کسان کی background سے ہیں؟ میری روزی روٹی زراعت کے اندر رہے، آپ جا کر دیکھیں کہ زراعت میں کیا profitability بچ گئی ہے؟ گندم میں آپ کی فی ایکڑ کیا پیداوار ہے؟ 45 من فی ایکڑ average کے باوجود مجھے آج بھی چار ہزار روپے فی ایکڑ سے زیادہ نہیں بچ رہا، یہ چار ہزار روپے تو زمین کی مستاجری بھی نہیں ہے۔آپ سوچیں کہ جن غریبوں کے پاس زمینیں نہیں انہوں نے مستاجری پر زمین لے کر گندم اگانی ہے، انہوں نے ڈی اے پی اور یوریا خریدنی ہے، ان کا بڑھایا ہوا تیل خریدنا ہے، پیٹر چلانے ہیں، مہنگی بجلی لینی ہے اس کے بعد اس کا کیا بچتا ہو گا؟ وہ بے چارہ کسان minus 28 thousands per acre پر جا رہا ہے۔آج آپ نے ہر فصل کو uneconomical بنا لیا ہے، وزیر فوڈ سکیورٹی اسلام آباد میں بیٹھے ہوئے ہیں اس کا یہی کام ہے وہ دیکھے کہ کون سی جنس زیادہ ہے اور کون سی کم ہے اور اس کے مطابق انتظام کرائے۔ابھی چینی 120 روپے کلو پر جا رہی ہے، جو پانچ لاکھ ٹن چینی منگوانی تھی وہ ابھی تک نہیں آئی، انہوں نے مہنگائی کا جو حال کیا ہوا ہے اگر پاکستانی قوم اس مہنگائی سے جان چھڑانا چاہتی ہے تو اس حکومت کے اترے بغیر اور proper policies بنائے بغیر یہ کام نہیں ہو سکتا اور یہ حقیقت ہے۔جس طرح میں نے on the floor of the House کہا تھا کہ عمران خان کہتا ہے کہ وزیر اعظم مودی کے آنے سے کشمیر کا مسئلہ حل ہو گا میں نے کہا تھا کہ یہ بات ریکارڈ پر رکھو جو حشر وہ کشمیر کا کرے گا اور کسی نے نہیں کیا ہو گا اور یہ ثابت ہوا۔اس پی ٹی آئی کی حکومت کے جائے بغیر یہ مہنگائی کم ہونے والی نہیں ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے نعرہ ہائے تحسین)

جناب چیئرمین! پی ٹی آئی کے ایم پی ایز، ایم این ایز کو اسی چیز کی فکر ہے اور وہ اس فکر کا غصہ سینیٹ کے الیکشن میں secret ballot میں نکالیں گے اور وہ prove کریں گے کہ ان کے ضمیر بھی ہیں، ان میں ہمت بھی ہے اور وہ پیسے کی بجائے اپنے لوگوں کے interest کے اندر فیصلہ کریں گے۔اپنے ایم پی ایز، ایم این ایز پر شک کیوں کیا جاتا ہے؟ اس بات کو کیوں بار بار رگڑا جا رہا

ہے ؟ آپ کی اور میری کمیونٹی بدنام ہو رہی ہے، اس ہاؤس کے اندر اکثر ایسے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جو پیسے کو رد کرتے ہیں جنہوں نے آج تک حرام کا پیسا نہیں کھایا، ہماری اولادیں اور ہمارے ہمسائے ہمیں اس نگاہ سے کیوں دیکھیں ؟ وزیر اعظم نیشنل اسمبلی کا Custodian of the House ہوتا ہے، یہاں سپیکر اور وزیر اعلیٰ Custodian of the House ہیں، سپیکر کے پاس ہاؤس کا confidence ہے ۔ جو کمیونٹی انہیں elect کر کے وہاں بٹھاتی ہے اس کے خلاف بینڈ بجائی جا رہی ہے ۔ KPK میں آپ کی پارٹی کے اندر ہوں گے جنہوں نے کوئی غلطیاں کی ہوں گی اور ان کا ریکارڈ آیا ہو گا لیکن ہم تو نہیں ہیں۔ خفیہ بیلٹ کی اجازت اس لئے ہوتی ہے تاکہ معزز ممبران قائد ایوان اور منی بلز کے علاوہ باقی چیزوں پر اپنے ضمیر کے مطابق فیصلہ کریں۔ آخر اسی لئے secret ووٹ تھا ناں ورنہ آئین کے اندر ہوتا، یہ اتنے بڑے عقل کل جو electoral reforms کے author بنے ہوئے ہیں بتائیں کہ پچھلے دو اڑھائی سالوں میں اور کون سے electoral reforms آئی ہیں ؟ انہوں نے یہ electoral reforms کیوں نہیں کیں کہ ہم proportional representation پر شروع میں لسٹیں دے دیں گے جیسے reserve seats کی دیتے ہیں اور اس کے مطابق سینیٹرز accept کر لیں گے۔ پچھلے اڑھائی سال کے اندر کچھ نہیں ہوا اور جب سر پر ایک بلا پہنچ جاتی ہے تو اس وقت اپنا interest save کرنے کے لئے کرتے ہیں یہ تو اپنی convenience پر آیتوں کو ماننے والی بات ہے، اسلام کے اندر اس کو بہت بڑا گناہ سمجھا جاتا ہے کہ قرآن کی آیت کو مرضی کے مطابق اٹھا لو convenient ہو تو اسے accept کر لو اور باقی آیتوں کو reject کر کے ان پر عمل نہ کرو ۔اب convenience کا اسلام ، convenience کی ڈیموکریسی اور convenience کا rule of power اس ملک میں چلنے کا وقت ختم ہو گیا ہے۔ شکریہ

جناب چیئرمین: جی، جناب سمیع اللہ خان!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب سپیکر! پہلے میں بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب چیئرمین: جی، چودھری ظہیر الدین!

وزیر پبلک پراسیکیوشن (چودھری ظہیر الدین): جناب چیئرمین! شکریہ۔میں یہ گزارش کرنا چاہتاہوں کہ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے ایک روایت ہوتی تھی کہ جب ملک کے کسی بھی چیف ایگزیکٹو کی اسمبلی میں پہلی تقریر ہوتی تو اسے تحمل سے سناجاتا تھابعد میں جو مرضی کریں۔آپ ویڈیوز چلاکر دیکھ لیں کہ انہوں نے وزیراعظم عمران خان کی اسمبلی میں پہلی تقریر پر جو حال کیا تھااور اسی وقت اپنا سب کچھ بتادیا تھا کہ ہمارے یہ ارادے ہیں۔اصل بات یہ تھی کہ دس پندرہ سال تک بھٹکنے کے بعد قوم اب اس بات پر مصر تھی کہ کرپشن سے ہماری تبھی جان چھوٹ سکتی ہے اگر نواز شریف اور شہباز شریف سے ہماری جان چھوٹے گی تو اس کے نتیجے میں قوم نے عمران خان کو ووٹ دیئے اور عمران خان نے ایک ڈوبی ہوئی اور بدترین معیشت کو سنبھالا دیا ہے۔آپ اندازہ لگایئے کہ اگر کسی حکومت کا یا کسی ملک کاوزیر خزانہ اپنی ایک سال کی سینیٹر شپ اور وزارت چھوڑ کر بھاگ گیاہو تووہ معیشت کا کیاحال کرکے گیاہو گا؟

جناب چیئرمین! ابھی میرے دوست اویس لغاری صاحب نے بات کی ہے میں ان کے بزرگوں کی وجہ سے ان کی بڑی قدر کرتا ہوں لیکن یہ اپنے فرائض ادا کرنے کے لئے ان کی روایات سے خاصے ہٹ گئے ہیں۔ان کی روایت یہ تھی کہ وہ کبھی بھی غلط چیز اور جھوٹوں کی پیروی نہیں کرتے تھے جبکہ محترم اویس لغاری نے بالکل جھوٹوں اور کرپٹ لوگوں کی پیروی شروع کی ہوئی ہے۔یہ کہتے ہیں کہ عمران خان دوتہائی اکثریت لینے کے لئے سپریم کورٹ چلاگیا۔عمران خان صاحب کوئی بھی کام کرتے ہیں تو اس کے لئے ایک طریق کار اختیار کرتے ہیں۔وہ سپریم کورٹ میں secret ballot کے حوالے سے گئے ہیں۔آپ نے اپنے Charter of Democracy میں لکھاہوا ہے کہ سینیٹ کاالیکشن open رائے شماری کے ذریعے ہو گا جبکہ آپ اِس وقت secret ballot کے لئے بضد ہیں۔ان کو اپنی purchasing power پر بہت زیادہ مان ہے اور یہ ووٹ خریدنا چاہتے ہیں۔انہوں نے اسلام آباد میں کرپشن کا جال بچھایا ہوا ہے۔جس طرح جسٹس تارڑ بریف کیس لے کر پھرتے تھے اسی طرح ان کے پوتے اور نواسے اسلام آباد میں بریف کیس لے کر پھر رہے ہیں کہ ہمیں آٹھ دس ضمیر فروش بندے مل جائیں۔ان کو ایک بندہ بھی نہیں ملے گا بلکہ ان کے بندے حکومت کے امیدوار کو ووٹ دیں گے جو کہ ان سے بالکل بیزار ہو چکے ہیں۔

جناب سپیکر! ابھی میرے ایک محترم عزیز فرما رہے تھے کہ حکومت expose ہو گئی ہے اور ہمارے لوگ expose ہو گئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ expose ہونا ننگا ہونے کو کہتے ہیں۔ جناب! expose ہونا ننگا ہونے کو نہیں کہتے ورنہ یہ کہا جا سکے گا کہ فلاں سیاست دان صبح واش روم کے اندر جا کر expose ہوتے ہیں۔ ان کے دور حکومت کے scandals لگاتار آ رہے ہیں۔ انہوں نے نیب کا چیئرمین خود لگایا ہے، نیب کے سارے لوگ انہی کے لگائے ہوئے ہیں اور وہی ان کے scandals سامنے لے کر آ رہے ہیں۔ ان کے scandals کا ایک لامتناعی سلسلہ ہے۔ ہمارے دور حکومت میں یا عمران خان صاحب کی طرف سے جتنی بھی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں ان کی رپورٹیں publish کی جاتی ہیں اور لوگوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ میاں محمد شہباز شریف کی طرف سے کہا جاتا ہے کہ میں نے ایک دھیلے کی کرپشن نہیں کی، ابھی دھیلا نہیں چلتا اور واقعی انہوں نے دھیلے کی کرپشن نہیں کی بلکہ انہوں نے اربوں روپے کی کرپشن کی ہے۔ ان کی کرپشن اب طشت از بام ہو چکی ہے۔ ان کا windup ہو چکا ہے۔ ان کی بدقسمتی دیکھیں کہ ان کے پاس بہت زیادہ پیسا ہے اور انگلینڈ کے اندر بھی ان کی ساڑھے تین سو سے زیادہ جائیدادیں ہیں لیکن یہ انگلینڈ میں رہتے ہوئے بھی باہر جا کر کافی کا کپ نہیں پی سکتے کیونکہ لوگ جب ان کو دیکھتے ہیں تو وہ ان پر آوازیں کستے ہیں۔ میں یہاں پر وہ بیان نہیں کرنا چاہتا کیونکہ وہ ان کے لیڈر ہیں لیکن سوشل میڈیا پر یہ سب مناظر دیکھے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے اتنی دولت کو کیا کرنا ہے؟ ان کے کچھ لوگ جیل میں پڑے ہوئے ہیں، کچھ بھاگے ہوئے مفرور ہیں جبکہ انہوں نے جھوٹ بولنے کے لئے ایک بچی رکھی ہوئی ہے۔ ایک کیسٹ اس کو دی گئی ہے، وہ بار بار اس کیسٹ کو چلاتی ہے اور وزیراعظم عمران خان صاحب کے بارے میں بدزبانی کرتی ہے۔

جناب سپیکر! ہم نے حق گوئی اور بے باکی کو اپنایا ہے۔ وقت تھوڑا ہے اور میں گزارش کروں گا کہ آپ حکومتی نمائندوں کو بھی تھوڑا سا وقت دے دیا کریں۔ ان کی ایک ایک چیز، کرپشن اور بے ایمانی registered and printed ہے۔ یہ سچ بولنا سیکھیں کیونکہ ہمیشہ سچ ہی پرورش پاتا ہے۔

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئرمین! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب چیئر مین: جی، فرمائیں!

جناب خلیل طاہر سندھو: جناب چیئر مین! مجھے چودھری ظہیر الدین سے بالکل یہ توقع نہیں تھی کہ وہ اس قسم کی بے ترتیب تقریر کریں گے۔ ابھی انہوں نے سینیٹ الیکشن اور دوسرے بہت سے حوالوں سے بات کی ہے۔ جب ہمارے معزز ممبر اویس لغاری تقریر کر رہے تھے تو حزب اقتدار کے بنچوں پر بیٹھے ہوئے تین معزز ممبران مجھے بار بار اشارہ کر رہے تھے well-done بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ میں ان کا نام نہیں لینا چاہتا کیونکہ یہ اچھی بات نہیں ہے۔ یہ بار بار سینیٹ کے secret election کی بات کر رہے ہیں۔ سارے ادارے آئین کی products ہیں۔ آئین کا آرٹیکل 226 کہتا ہے کہ تمام الیکشن secret ballot سے ہوں گے تو کیا یہ آئین سے supreme ہیں اور ان کو ڈر کس بات کا ہے؟ خُدا جانتا ہے کہ ان کے بہت سارے ممبرز ہمارے پاس آ کر کہتے ہیں کہ ہمیں اگلے الیکشن کی ٹکٹ کا وعدہ کر لیں تو ہم آپ کو سینیٹ الیکشن میں ووٹ دیتے ہیں۔ ان کی مثال ایسی ہے جیسا کہ "اک تھاں تے بڑی دنیا اکٹھی ہوئی سی۔ اک بھائی نیں پُچھیا کہ کی ہویا اے؟ اک بھائی نے ڈانگ کڈھی تے اوہدی لت وچ ماری۔ اوہ پھر پچھدا اے کہ ایتھے کی ہویا اے؟ اوہنے اوہدی دوسری لت وچ ڈانگ ماری۔ اوہنے پھر پچھیا کہ ایتھے کی ہویا اے؟ اک بندے نیں اوہدے سر وچ ڈانگ ماری۔ اوہ ایہہ کہندا ہویا اوپر اُٹھیا کہ بھجو، تہاڈی بہن نوں ایتھے تے لڑائی ہون ڈئی اے۔ ایناں نوں ہن پتا چلیا اے کہ لڑائی ہون ڈئی اے۔ انہیں تین مارچ کو حقائق معلوم ہوں گے اور تین مارچ ان کا آخری دن ہو گا۔ بہر حال چودھری ظہیر الدین صاحب کی باتیں سُن کر مجھے really دُکھ ہوا ہے کہ ان جیسا سینئر اور sober سیاست دان بھی آج ایسی باتیں کر رہا ہے۔ بہت شکریہ

جناب چیئر مین: جی، سمیع اللہ خان!

جناب علی اختر: جناب چیئر مین! محترم خلیل طاہر سندھو نے ابھی پوائنٹ آف آرڈر پر بات کی ہے۔ کیا یہ ان کا پوائنٹ آف آرڈر بنتا ہے؟

جناب چیئر مین: جناب علی اختر! تشریف رکھیں۔ جی، جناب سمیع اللہ خان!

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! مجھے وقت کی کمی کا احساس ہے اس لئے میں مختصراً دو تین باتیں کروں گا۔ میں repeat نہیں کروں گا کہ ڈسکہ میں واقعات کس ترتیب سے ہوئے ہیں۔ میں اپنے آپ کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کی 20- فروری 2021 کی پریس ریلیز تک محدود رکھوں گا۔ اس پریس ریلیز کے دو تین جملے میں پڑھنا چاہوں گا۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے اپنی پریس ریلیز میں یہ کہا ہے کہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر کی اطلاع پر چیف الیکشن کمشنر نے آئی جی پنجاب، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کے ساتھ رابطہ کرنے کی کوشش کی تاکہ متعلقہ پریذائیڈنگ آفیسرز کا پتا لگایا جا سکے جو کہ دُھند میں گم ہو گئے تھے۔ مگر کوئی response نہ ملا۔ چیف سیکرٹری صاحب سے ایک دفعہ رات کو تقریباً تین بجے رابطہ ممکن ہوا۔ انہوں نے گم شُدہ آفیسرز اور پولنگ بیگز کو ٹریس کر کے رزلٹ کی فراہمی کی یقین دہانی کرائی مگر پھر انہوں نے اپنے آپ کو unavailable کر لیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے چیف سیکرٹری کے بارے میں کہا ہے کہ انہوں نے تین بجے کے بعد اپنے آپ کو unavailable کر لیا۔ اس کو ذرا ذہن میں رکھئے گا۔ کافی تگ و دو کے بعد تقریباً صبح چھ بجے پریذائیڈنگ آفیسرز مع پولنگ بیگز حاضر ہوئے۔ یہ وہ واقعات ہیں جو کہ چیف الیکشن کمشنر نے اپنی پریس ریلیز میں لکھے ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی پریس ریلیز میں جو اگلا جملہ لکھا ہے وہ آپ اور وزیر قانون کی توجہ کا طالب ہے کہ ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر حلقہ این اے-75، سیالکوٹ نے یہ اطلاع دی ہے کہ 20 پولنگ سٹیشن کے نتائج میں ردوبدل کا خدشہ یا شائبہ ہے۔ مکمل انکوائری اور ذمہ داران کے تعین کے لئے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ یہ الیکشن کمیشن کی 20- فروری کی پریس ریلیز ہے۔

جناب چیئرمین! میں نے ایک جگہ پڑھا ہے کہ 1947 کے بعد یہ بیوروکریسی بالخصوص پنجاب کی بیوروکریسی عوام کے لئے ایک steel frame کا کردار ادا کرتی ہے۔ یہ بیوروکریسی پنجاب کے عام شہریوں کی آخری امید ہے۔ اس وقت میں ایک سیاسی کارکن ہوں اور مجھے یہ فرق کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہے کہ ڈسکہ کے الیکشن میں مجھ پر میرے سیاسی مخالفین نے یا پھر اس صوبے کی موجودہ بیوروکریسی نے زیادہ ظلم کیا ہے؟ الیکشن کمیشن کی یہ پریس ریلیز موجودہ بیوروکریسی کے اُوپر ایک چارج شیٹ ہے۔ عمران خان پورے پاکستان کی بیوروکریسی کو غیر سیاسی بنانے آیا تھا لیکن انہوں نے بیوروکریسی کو اس الیکشن میں اپنے سیاسی مقاصد کے لئے جس طرح

سے استعمال کیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ آئی جی پنجاب انعام غنی اور چیف سیکرٹری جواد ملک نے پاکستان تحریک انصاف کا نقصان کیا ہے نہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کا کیا ہے۔

جناب چیئرمین: جی، ہاؤس کا وقت 5 منٹ بڑھاتے ہیں۔

جناب سمیع اللہ خان: جناب چیئرمین! ان دونوں نے کسی سیاسی جماعت کا نقصان نہیں کیا۔ انہوں نے اگر کسی کا نقصان کیا ہے تو پولیس سروس اور DMG دونوں groups کا نقصان کیا ہے۔ اس charge sheet کے بعد یہ دونوں groups اس طرح سے بدنام ہوئے ہیں کہ اب ان کی اپنی ساکھ کی بحالی کے لئے شاید بہت عرصہ درکار ہوگا اور میں یہ بھی کہتا ہوں کہ آئی جی پنجاب اور چیف سیکرٹری کے اوپر یہ الزامات ہم نے نہیں لگائے اور یہ الزامات نہ ہی ان کے کہنے کے مطابق لفافہ صحافیوں نے لگائے ہیں بلکہ پاکستان کے ایک آئینی ادارے نے ان دونوں صاحبان کو charge sheet کیا ہے اس لئے پاکستان مسلم لیگ (ن) کی بڑے واضح انداز میں یہ demand ہے کہ نا صرف اس charge sheet کے ذمہ داران کا تعین کیا جائے بلکہ اُن کو سزا بھی دی جائے اور آئندہ کے لئے ایک example set کی جائے جیسے الیکشن کمیشن نے کہا کہ 20 booths کا رزلٹ مشتبہ ہے یعنی تبدیل کیا گیا ہے اس کے بعد مجھے بتایا جائے کہ وزیراعظم کے پاس راستہ کون سا ہے؟ لیکن ہم کہتے ہیں کہ سارا دن وہاں پر جو کچھ ہوا اور یقین مانیں بطور سیاسی کارکن میں نے بہت سارے ضمنی الیکشن دیکھے لیکن اس ضمنی الیکشن میں جب میں دیکھتا تھا کہ ڈبے اُٹھا لئے میرے ذہن میں ایک خاص علاقہ آتا تھا۔ پھر جب میں دیکھتا تھا کہ ایک حویلی یا فارم ہاؤس کے اندر جا کر ٹھپے لگا رہے ہیں میرے ذہن میں ایک خاص علاقہ آتا تھا۔ پھر میں نے جب وہ ویڈیو دیکھی جس میں موٹر سائیکلوں کے اوپر ڈسکہ شہر اور پورے حلقے میں فائرنگ کر کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیلایا گیا میرے ذہن میں ایک خاص علاقہ آتا تھا اور جب میں دیکھتا کہ بندے غائب کر لئے تو آپ نے خبروں میں سُنا ہوگا وہ علاقہ کراچی کا تھا۔ کل ملک محمد احمد خان سے میری بات ہوئی انہوں نے بڑا rightly کہا کہ یہ پی ٹی آئی کی حکومت اور اس پارٹی میں بھی بہت سارے ایسے لوگ ہوں گے جو اس طرح کا عمل نہیں چاہتے ہوں گے اور مجھے پتا ہے کہ ایسے لوگوں کی یہ رائے تھی کہ ڈسکہ کی سیٹ جو پاکستان مسلم لیگ (ن) کی تھی اگر اُس سیٹ پر پاکستان مسلم لیگ (ن) جیت جاتی تو

کون سا طوفان آجاتا تھا۔ یہ اُٹھ کر کہہ رہے ہیں کہ وہ تو آپ کی سیٹ تھی آپ جیت گئے بلکہ وہاں پر ہمارے ووٹ بڑھے ہیں۔ یہ ڈسکہ میں بھی یہ کہہ سکتے تھے لیکن اسلام آباد میں وزیر اعظم کے ارد گرد کچھ ایسے چہرے ہیں اور وزیر اعظم کا اپنا mindset بھی اسی طرح کا ہے کہ انہوں نے ڈسکہ میں MQM کا تجربہ کرنا شروع کیا ہے۔ میں یہاں پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کی طرف سے پنجاب کے عوام کو یہ یقین دہانی کراتا ہوں کہ ہم پنجاب کو کراچی بننے دیں گے، پی ٹی آئی کو MQM بننے دیں گے اور نہ ہی عمران خان کو الطاف حسین بننے دیں گے ہم ان کا راستہ روکیں گے۔ میں آخری بات کر کے یہ اجازت لوں گا پی ٹی آئی کی طرف سے social media پر یہ جواز آیا کہ دُھند بہت ہو گئی ہے تو اس پر میں زیادہ بات نہیں کروں گا اس حوالے سے چند اشعار پیش خدمت ہیں:۔

شام ڈھلتے ہی چھا گئی یہ دُھند
بیس بندوں کو کھا گئی یہ دُھند
کر دیا بند سب کی آنکھوں کو
فون تک میں سما گئی یہ دُھند
وارداتی ہواؤں سے مل کر
کیا کرشمے دکھا گئی یہ دُھند
کچھ کے ووٹوں کو کر گئی تگنا
اور کچھ کے گھٹا گئی یہ دُھند
صبح ہوتے ہی چھٹ گئی لیکن
راز سارے بتا گئی یہ دُھند
جو زبانوں پہ آ نہیں پائی
وہ کہانی سُنا گئی یہ دُھند
کر دیا بے نقاب چہروں کو
سارے پردے اُٹھا گئی یہ دُھند

بہت شکریہ

جناب چیئرمین: جی، ہاؤس کا ٹائم مزید 5 منٹ بڑھاتے ہیں۔ جی، ملک محمد احمد خان!

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! آپ کا بھی اور وزیر قانون و پارلیمانی امور کا بھی بہت شکریہ۔ ڈسکہ کے الیکشن نے کچھ چیزوں پر سوچنے پر مجبور کیا ہے۔ مستقبل میں آنے والے الیکشن اگر تو ایسے ہی ہوں گے اور اُن الیکشن کے pre poll and post poll یہ کیفیت ہوگی تو اس ملک کے 22 کروڑ لوگ الیکشن کے اوپر سے اپنا یقین ختم کرتے چلے جائیں گے۔ میں نے pre poll یہ دیکھا کہ deployment اور اس طرح کی deployment کہ اپنے من پسند افسران کو تعینات کیا گیا، تھانے بانٹ کے دیئے گئے اور اُن کے نام دیئے جا سکتے ہیں جن پولیس افسران کو تعینات کیا گیا۔ مختلف یونین کونسلوں میں سے لوگوں نے آ کر کہا کہ پولیس free campaigning کر رہی ہے۔ DSP, AC's and DC's خود موقع پر جا کر developments کے لئے funds تقسیم کر رہے ہیں۔ ہوتا ہے کہ حکومتوں کی طرف سے تھوڑی سی edge ہوتی ہے اور وہ ایک comparative advantage ہوتا ہے لیکن گورنمنٹ کی کوشش ہوتی ہے کہ اُس کی visibility نہ ہو اور اُس کو اس طریقے کے ساتھ handle کیا جائے کہ اگر کہیں پر آپ development کے لئے funds دے رہے ہیں، کہیں پر پولیس کی کوئی تعیناتی کی جا رہی ہے at least public at large میں اُس کا impression اس طرح سے نہیں ہونا چاہئے۔ یہاں پر جو ایک بہت باعث تشویش بات جو ایک political worker کے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ جو ایک impression and perception جمہوریت کے ساتھ منسلک ہے اُس perception and impression کو بھی اس دفعہ ملحوظ خاطر نہیں رکھا گیا۔ اس حد تک naked، اس حد تک blatant، اس حد تک visible ہے اور یہ میں نہیں کہہ رہا، یہ بات کہنے کے لئے میں at the cost of repetition آپ کا وقت ضائع نہیں کروں گا اور میں اس معاملے میں وزیر قانون و پارلیمانی امور کو بھی زیادہ burden نہیں کروں گا، یہ وہ evidences ہیں جو آج کے موجودہ الیکشن کمیشن کے پاس موجود ہیں۔ In the form of different applications الیکشن کمیشن کے سامنے رہیں گی۔ اس پر میری تیسری اور اہم بات یہ ہوگی کہ pre poll کی اس condition کے بعد وہاں پر آپ نے گورنمنٹ کی ایک absoluteness قائم کر دی، level

playing field نام کی کوئی چیز نہیں رہی۔ اگر government, level playing field by elections میں نہیں دے گی تو It is no elections. تو پھر by elections کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ آپ constitution کو defeat کریں گے، election کی spirit کو defeat کریں گے اور کون allege کرے گا کہ مجھے level playing field نہیں ملی، allege وہی کریں گے جو اس کے ساتھ effect ہو رہے ہوں گے اور وہ کیسے یہ complaint کریں گے؟ آپ کے پاس evidences لائیں گے، آپ کو آ کر بتائیں گے کہ یہاں پر اسی طرح کی چیرہ دستیاں، زیادتی کے زمرے میں آنے والے کئے گئے اقدامات ہمارے الیکشن کے level playing field کو compromise کر رہے ہیں۔ Pre poll تو level playing field, compromise ہوا، evidences provide کئے، no heed was paid what then is a polling day

جناب چیئرمین: اجلاس کا وقت 5 منٹ کے لئے مزید بڑھایا جاتا ہے۔

ملک محمد احمد خان: جناب چیئرمین! میں دو منٹ میں windup کر لوں گا۔ میں ایک سیاسی کارکن ہوں میرے نزدیک الیکشن اور polling day کی sanctity بہت secret ہے۔ اس دن اگر اس کو indiscriminate aerial firing کے ذریعے violate کیا جاتا ہو گا۔ اگر اس دن ووٹ ڈالنے کے لئے آئے ہوئے لوگوں کو ان کا حق رائے دہی استعمال کرنے سے صرف اس بنیاد پر روکا جائے کہ جو لوگ جمہوریت سے واقف ہیں ان کو پتا ہوتا ہے کہ یہاں پر popular vote ایک پارٹی کے لئے green اور دوسری پارٹی کے لئے red ہے۔ اس کے علاوہ دوسری طرف مجھے پتا ہو گا کہ یہاں میں کمزور ہوں اور وہاں پر یہ مضبوط ہیں۔ وہاں پر الیکشن کے دن جس طرح کے ہجوم میں نے ٹی وی سکرین پر دیکھے، الیکشن والے دن اس طرح کی زیادتی کی گئی کہ polling stations کو shutdown کر دیا گیا۔ یہ آپ کی حکومت کے ذمہ آئے گا کہ آپ نے کیسی روایت قائم کی ہے۔ آپ نے کس طرح کا الیکشن conduct کرایا۔ Anybody talking of the funny election in Tharparkar کیا کہیں اس کا ذکر ہے۔ There was election in Kuram کہیں اس کا ذکر ہے۔ There was re-election on

Nowshera کیا اس کا بھی کہیں ذکر ہے صرف ایک الیکشن کا ذکر ہے اور وہ ڈسکہ کے الیکشن کا ذکر ہے اور وہ اس لئے ہے کہ وہاں پر بدترین دھاندلی کے ثبوت ملے اس لئے ہے کہ حکومت کی زبردست مداخلت کے ثبوت ملے ہیں۔ یہ باتیں گورنمنٹ اپنے conduct اور الیکشن کے دن سے جڑی ہوئی ہیں۔ الیکشن کے دن اگر وہاں پر فائرنگ ہوتی ہے، رینجرز کی گاڑی سامنے کھڑے ہوتی ہے، پولیس کی double cabin van جو کہ ایس پی کے رینک سے کم استعمال نہیں کی جاتی وہ گاڑی اس موٹر سائیکل کے پاس سے گزرتی ہے۔ ویڈیو کی evidences الیکشن کمیشن میں پیش کئے گئے اور aerial firing کرنے والوں کے خلاف کوئی کیس پولیس کی جانب سے آج ہو گیا ہو تو ہو گیا ہو لاء منسٹر صاحب زیادہ بہتر جانتے ہیں۔ میں کوئی irresponsible بات نہیں کرنا چاہتا۔ اگر کوئی مقدمہ درج ہوا ہوتا تو آج چیف الیکشن کمشنر کا سوال تھا اس سوال کے جواب میں کوئی FIR درج کی ہوتی تو وہاں پر پیش کی جاتی۔ میں نے بادی النظر میں ایک سیاسی کارکن کی حیثیت سے دیکھا تو میرا دل اس پر رنجیدہ ہے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ پارٹی جس نے ایک سو سے زائد دن صرف اس لئے دھرنا دیا اور اسلام آباد کو ceise کیا کہ پچھلے الیکشن میں کچھ rigging ہوئی تھی اس پر مطالبہ تھا کہ بکسے کھولے جائیں۔ آج اس پر کیا تقاضا ہے؟ یعنی آپ کی pictorial visible ہے۔ آپ کی video visible ہے جسے ٹی۔وی سکرین دکھا رہی ہے۔ اس سے زیادہ visibility کیا ہوگی کہ this was compromised election اور یہ کس کے کھاتے میں جا رہے ہیں جن کا حکومت تک جانے کا سفر وہ اس campaign سے شروع ہوا تھا کہ ہم fare and free الیکشن کی بات کرتے ہیں۔ یہاں کوئی مجھے دل پر ہاتھ رکھ کر کہہ دے کہ was that a free and fair election? اگر کوئی پارٹی اپنی اس پوزیشن سے اپنے conduct کے ساتھ associate کر سکتی ہے تو اس کے لئے کوئی دلیل دینی ہوگی۔ ہم اب صرف الزام نہیں سنیں گے۔ امن و امان قائم رکھنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے۔ Tell us why it was the failure, I am not interested if they keep on talent

اب یہ کہانی کہ آپ کے دس سالوں میں یہ ہوا اور ہم نے اڑھائی سال میں یہ کیا۔ اب آپ کی governance ہے we know we had deal in governments ہم رہ چکے ہیں۔ آج آپ کی حکومت ہے اور یہ جو دو قتل ہوئے ہیں یہ جرم آپ کے ہاتھ پر ہے۔ وہاں پر ہوائی فائرنگ

آپ کے ہاتھ پر ہے۔ Lawlessness آپ کے ہاتھ پر ہے۔ مجھے میرے کئے کا نہ بتائیں میں تو کر تا رہا ہوں۔ آپ نے آج جو کیا ہے مجھے اس کا جواب چاہئے۔ میں چاہتا ہوں کہ وزیر قانون جناب محمد بشارت راجہ اپنی تقریر میں اس کا جواب دیں گے۔

جناب چیئر مین! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے مہربانی کی اور مجھے وقت دیا۔ میرا دل چاہتا تھا کہ جو بحث سردار اویس خان نے چھیڑی اس پر اس responsible House میں تُوتُو اور میں میں سے ہٹ کر بھی آج بڑے عرصے کے بعد بات سننے کو ملی۔ اس الیکشن کے نتائج کا فیصلہ آئین اور قانون کے مطابق الیکشن کمیشن کرے گا لیکن we hold Law Minister responsible to tell us why there was failure of law and order کیا وہاں پر وہ اقدامات اُٹھائے گئے تھے جو ان کو اُٹھانے چاہئے تھے تاکہ free and fair election منعقد ہوتے۔ اس الیکشن کے انعقاد میں کیوں Buzdar cabinet absolutely fail ہوئی؟ ہمیں اس کا جواب ان سے چاہئے۔ بہت شکریہ

جناب چیئر مین: اجلاس کا وقت مزید پانچ منٹ بڑھایا جاتا ہے۔ جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئر مین! میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور معزز اراکین کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس میں سے کچھ باتیں حقائق پر مبنی تھیں اور کچھ باتیں صرف زیب داستان کے لئے تھیں لیکن ایک چیز جس طرح ملک محمد احمد خان بڑا زور دے کر فرما رہے تھے کہ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے۔ میں انہیں اس بات کا پورا یقین دلاتا ہوں کہ صوبہ میں امن و امان کو قائم رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے اور انشاءاللہ تعالیٰ موجودہ حکومت جناب عثمان احمد خان بزدار کی سربراہی میں اپنی اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوگی۔ میں آپ کو یہ بھی یقین دلاتا ہوں کہ آپ اطمینان رکھیں کہ ماضی کی ہماری جو سیاسی قیادت تھی وہ چاہے کسی بھی جماعت کی تھی میں کسی ایک جماعت کا نام لے کر نہیں کہنا چاہتا اور موجودہ قیادت میں صرف ایک فرق ہے۔ وہ فرق یہ ہے کہ ایک طرف عمران خان دھرنے دینے کے باوجود 4 حلقے نہیں کھلوا سکا تھا لیکن ابھی تین دن بھی نہیں گزرے تھے کہ ہماری قیادت نے 23 پولنگ

سٹیشنز کے حوالے سے ازخود تسلیم کیا کہ یہاں پر re-polling کروالیں۔ یہ قیادت کی سوچ میں فرق ہے۔

جناب چیئرمین! یہاں ہمارے دوست فیاض الحسن چوہان صاحب نے بڑی وضاحت کے ساتھ کہا کہ PTI کے ووٹ بنک میں اضافہ ہوا ہے۔ میں اس بات کو دہرانا نہیں چاہتا لیکن اگر سیاسی تجزیہ کیا جائے تو یہ بات سیاسی تجزیہ نگار بھی تسلیم کرتے ہیں کہ ان دونوں حلقوں میں PTI کے ووٹ بنک میں جنرل الیکشن 2018 کے مقابلے میں اضافہ ہوا ہے۔۔۔

(اذان عشاء)

جناب چیئرمین: جی، وزیر قانون و پارلیمانی امور!

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! میں گزارش یہ کر رہا تھا کہ حکومت کی یہ ذمہ داری ہے اور اِنشاءاللہ حکومت اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہوگی۔ میرے بھائی اویس لغاری صاحب اب چلے گئے ہیں جنہوں نے بڑے درد بھرے دِل کے ساتھ ڈیرہ غازی خان کا ذکر کیا اور بار بار نام لے رہے تھے کہ جناب عثمان احمد خان بزدار نے یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے۔ آپ، میں اور اس ایوان میں بیٹھا ہوا ہر شخص یہ سمجھتا ہے کہ اُن کا اصل درد کیا ہے؟ ڈیرہ غازی خان میں جناب عثمان احمد خان بزدار کی موجودگی سے اُن کے پیٹ میں جو درد پڑتا ہے وہ اُن سے برداشت نہیں ہوتا۔ یہ پہلی بار ہوا ہے کہ سرداری کے چنگل سے نکل کر ایک ایسا شخص برسر اقتدار آیا ہے جو میں سمجھتا ہوں کہ ایک عام آدمی ہے اور وہ عام آدمی ہماری ایلیٹ کلاس کو برداشت نہیں ہوتا اس لئے ایلیٹ کلاس کا دُکھ اپنی جگہ پر صحیح ہے اور ہمیں ہمدردی بھی ہے لیکن اب کیا کیا جا سکتا ہے کیونکہ پانچ سال کے لئے عوام نے عثمان بزدار کو elect کیا ہے لہٰذا وہ پانچ سال رہیں گے۔ جیسے پنجابی میں کہتے ہیں کہ "سینے تے مونگ دلدے رہن گے" لہٰذا انہوں نے پانچ سال کام کرنا ہے اور اب اگر کسی کو تکلیف ہوتی ہے تو ہوتی رہے۔ اس کے علاوہ وہ بڑا زور دے کر کہہ رہے تھے کہ اِن کو شرمندہ ہونا چاہئے۔ یہ عمران خان کے متعلق بات کر رہے تھے کہ عمران خان شرمندہ نہیں ہوتا لیکن مجھے بتائیں کہ عمران خان کس بات پر شرمندہ ہو، کیا عمران خان چور ہے؟ کیا عمران خان کو سپریم کورٹ نے چور declare کیا ہے، کیا سپریم کورٹ نے سزا دی ہے، کیا

عمران خان آپ کی قیادت کی طرح مفرور ہے؟ کچھ خدا کا خوف کریں اور اپنے گریبان میں جھانکیں کہ کس کی قیادت چور یا مفرور ہے اور کس کی قیادت کو سپریم کورٹ نے چور قرار دیا ہے؟ چوروں کو سب چور ہی نظر آتے ہیں۔

جناب خلیل طاہر سندھو: ووٹ چوری کئے ہیں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): ووٹ تے ملک دا خزانہ چوری کرن اِچ بڑا فرق اے۔ تسیں ملک دا خزانہ چوری کیتا اے۔ ایک لفظ مستند استعمال ہوتا ہے اور یہ سپریم کورٹ سے declare کئے ہوئے مستند قسم کے چور ہیں لیکن یہ ماننے کے لئے تیار ہیں اور نہ ہی شرمندہ ہونے کے لئے تیار ہیں جبکہ دوسروں کو کہتے ہیں کہ یہ شرمندہ کیوں نہیں ہوتے۔ وہ قیادت اپنی جگہ پر لیکن خدا کے لئے اس بات کا بھی ادراک کر لیں کہ آپ کس قیادت کے پیچھے پھر رہے ہیں؟ وہ قیادت جو کلو کے حساب سے انڈے بیچتی ہے۔ آپ کی قیادت کلو کے حساب سے انڈے اور آلو درجنوں کے حساب سے بیچتی ہے۔ جب آپ غریبوں کی بات کرتے ہیں کہ دُکھ غریبوں کا ہے اور مہنگائی ہو گئی ہے لیکن پہلے آپ اپنی طرف دیکھو کہ آپ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ جس قیادت کو اس بات کا علم ہی نہ ہو کہ انڈے کلو کے حساب سے یا درجنوں کے حساب سے بکتے ہیں۔ بعض اوقات مجھے خود اس بات پر دُکھ آتا ہے جب ملک محمد احمد خان جیسے سمجھدار آدمی ان کو defend کر رہے ہوتے ہیں۔ آپ میرے بھائی اور عزیز ہیں لیکن کسی وقت ٹیلی ویژن پر بیٹھ کر اس کی justification بھی دینا کہ کیا انڈے کلو کے حساب سے بکتے ہیں؟ جس قیادت کو اس بات کا بھی علم نہ ہو اُس کے پیچھے ملک محمد احمد خان کو نہیں لگنا چاہئے۔ (قطع کلامیاں)

MR CHAIRMAN: Order in the House.

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): میں حقیقت بیان کر رہا ہوں۔ میری بات سنیں آپ گھر جا کر ٹیلی ویژن اور یوٹیوب پر دیکھ لیں کہ کلو کے حساب سے انڈے آپ کی جماعت بیچتی ہے۔ آج میرے بھائی ہائی کورٹ میں ایک کیس میں پیش ہوئے تھے جو اِن کی پارٹی کے بہت ہی اہم راہنما ہیں لیکن ان کے nomination papers reject ہوئے ہیں۔ کاش میرے بھائی ملک محمد احمد خان جو خود اُن کے وکیل کے طور پر پیش ہوئے ہیں وہ اس بات

کو سمجھتے۔ پچھلے اڑھائی سال سے میں نے خود پریس کانفرنس کی اور اس بات کو عیاں کیا کہ فلاں فلاں لوگ مسلم لیگ نواز کے ہیں جنہوں نے کروڑوں کے حساب سے پنجاب ہاؤس کے بقایا جات دینے ہیں۔ مجھے اس کے نتیجے میں استحقاق کمیٹی کا نوٹس آیا۔ اللہ تعالیٰ مشاہد اللہ خان صاحب کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے کیونکہ انہوں نے یہ معاملہ سینیٹ کی سٹینڈنگ کمیٹی میں اٹھایا تھا جہاں ہمارے سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو تشریف لے گئے اور انہوں نے وہاں ریکارڈ دکھایا تو بات ختم ہو گئی۔ آج ہم تین دن سے مسلسل ڈھنڈورا سُن رہے ہیں کہ ہم پیسے اٹھائے پھر رہے ہیں لیکن ہم سے کوئی پیسا لینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ میں صرف ایک شخص کی بات کرتا ہوں جو اڑھائی سال سے ایک کروڑ روپے کا نادہندہ پھر رہا ہے جس کے گھر میں نوٹس بھی چسپاں ہوئے لیکن انہوں نے جمع نہیں کروائے۔ اب تین دن سے وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم پیسے جمع کروانے کے لئے تیار ہیں۔ وہ عدالت میں جا کر جمع کروا دیتے یا آج ہی جمع کروا دیتے لیکن اُن کو State کے پیسے کھانے کی عادت پڑی ہوئی ہے۔ جس دن دوبارہ اجلاس ہو گا میں لسٹ پیش کروں گا کہ کس کس کے ذمے کروڑوں روپے پنجاب ہاؤس کے واجب الادا ہیں۔ یہ میری دولت ہے اور نہ ہی میرے بزرگوں کی ہے بلکہ یہ ہمارے ملک اور اس صوبے کے عوام کی ہے۔ مجھے یا اپوزیشن میں سے اس بات کا کس نے حق دیا ہے کہ ہم سٹیٹ کی سہولت کو استعمال کریں اور پیسے بھی نہ دیں یعنی ایک چوری اور اوپر سے سینہ زوری۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایسی باتیں کرنے سے پہلے ذرا سوچ لیں کہ ہم کس طرف جا رہے ہیں۔ اگر ہم دوسروں پر انگلی اٹھاتے ہیں تو میرے خیال میں ایک انگلی کسی کی طرف اٹھائیں گے تو چار انگلیاں آپ کی طرف بھی آتی ہیں لہٰذا اس بات کا احساس کرنا چاہئے۔

جناب چیئرمین: ہاؤس کا وقت پانچ منٹ مزید بڑھایا جاتا ہے۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی: (جناب محمد بشارت راجہ): جناب چیئرمین! یہاں پر سردار اویس لغاری صاحب نے قتل و غارت کے متعلق بات کی ہے لیکن میں PTI کے دَور میں جو واقعہ ہوا ہے اس کے بارے میں بتا دیتا ہوں کہ ایک کارکن مسلم لیگ نواز اور ایک PTI کا شہید ہوا ہے۔ میں اپنے بھائیوں سے دوبارہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ دو دن پہلے کی ٹیلی ویژن coverage نکال کر دیکھیں کہ جب مریم صاحبہ ڈسکہ تشریف لے گئیں تو پریس کانفرنس کرنے کے دوران ان کا

ایک کارکن جو اُن کے ساتھ کھڑا تھا اُس نے بیان دیتے ہوئے کہا کہ ایک شخص یہاں سے نکلا جس کو میرے بندوں نے مارا اور جب میرے بھتیجے کو پتا چلا تو اُس نے پستول سے اُس کو گولی مار دی یعنی (ن) لیگ خود admit کر رہی ہے کہ انہوں نے قتل کیا ہے۔ یہ میں نے نہیں کہا بلکہ ٹیلی ویژن coverage موجود ہے۔ آپ کا اپنا بندہ مریم صفدر صاحبہ کی موجودگی میں کہہ رہا ہے کہ میرے بھتیجے نے گولی ماری ہے اور ہم نے بندے کو مارا ہے۔ اب اُس کا الزام بھی PTI پر ڈال دیں تو شرم والی بات ہے۔ PTI نے اپنے بندے کے defense میں کچھ نہیں کہا لیکن آپ کہتے ہیں کہ یہ ساری PTI کی بدمعاشی ہے اور انہوں نے کیا ہے۔ جس بندے کو آپ نے مارا ہے کم از کم اس حوالے سے یہاں پر ایک بیان دے دیں کہ ہمارے جس کارکن نے اقبالِ جرم کیا ہے اُس کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔ میں آپ کو ensure کرتا ہوں کہ جس بندے نے آپ کے کارکن کو قتل کیا ہے یا جس نے PTI کے کارکن کو قتل کیا ہے کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور انصاف دیا جائے گا لیکن کم از کم آپ حقائق کو تسلیم تو کریں۔

جناب چیئرمین! اس کے علاوہ محترم بھائی فرما رہے تھے کہ قتل قتل قتل لیکن ڈاکٹر نذیر کا قتل کس نے کیا تھا اور اُس وقت کیا عمران خان وزیر اعظم تھے؟ میں PDM کی بات کرتا ہوں کہ ڈاکٹر نذیر کا قتل کس زمانے میں ہوا تھا اور قصوری صاحب کا قتل کس نے کیا تھا؟ یہ سارے تاریخی حقائق ہیں جس پر میں سمجھتا ہوں کہ کم از کم PTI اُن ماضی کی روایات کو آگے لے کر نہیں چل رہی۔ اگر ایک جگہ واقعہ ہوا ہے جس کی وجوہات کچھ بھی ہیں تو آپ اِنشاء اللہ تعالیٰ دیکھیں گے کہ اس کا نتیجہ بھی نکلے گا، اصل کردار سامنے آئیں گے اور اُن کو قانون کے مطابق سزا بھی دی جائے گی۔ یہاں DMG کے متعلق بہت زیادہ بات کی گئی کہ DMG نے یہ کیا اور فلاں نے فلاں کو فون کیا۔ میں صرف اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اس سارے معاملے کا نوٹس الیکشن کمیشن آف پاکستان نے لیا ہوا ہے۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے انکوائری کمیٹی بنائی ہے جس کی رپورٹ آنی ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ انکوائری رپورٹ جب آئے گی تو اُس کی findings پر من و عن عملدرآمد کیا جائے گا اور اس میں کوئی دوسری رائے نہیں ہے۔

جناب چیئرمین! چیف سیکرٹری نے کیا کیا اور فلاں نے فلاں کو فون کیا تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ساری باتیں انکوائری کے بعد سامنے آجائیں گی، جس سرکاری افسر کی کوتاہی کہیں پائی گئی وہ

نہیں بچے گا اور جس کسی سیاست دان یا کسی political party کی کوئی ذمہ داری ہوئی تو اس کے مطابق کارروائی ہو گی کیونکہ میں انتہائی یقین کے ساتھ اور اعتماد کے ساتھ آپ کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ عمران خان اصول کے خلاف بات نہیں کریں گے۔ جو اصول اور جو حقائق ہیں ان کے مطابق وہ کارروائی بھی کریں گے خواہ اس میں کسی اپنے کا کیوں نہ نام آتا ہو تو اس لحاظ سے ہمیں اطمینان ہونا چاہئے لیکن میں ایک بار پھر آپ کے توسط سے اس معزز ایوان کو اس بات کا یقین دلاتا ہوں کہ ڈسکہ میں جو بھی صورتحال پیدا ہوئی وہ کسی ایک فریق کی پیدا کردہ نہیں۔ یہ اجتماعی ذمہ داری ہے اور جتنی ذمہ داری پاکستان مسلم لیگ(ن) کی ہے اتنی ہی ذمہ داری پی ٹی آئی کی بھی ہے تو یہ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے اور اصل ذمہ داروں کا تعین ہونا باقی ہے۔ جس وقت تعین ہوا انشاءاللہ تعالیٰ ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ Thank you very much

جناب چیئرمین: جی، شکریہ۔ The House is adjourned sine die.

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(70)/2021/2478. Dated: 23th February, 2021. The following Order, made by the Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under clause (3) of Article 54 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Parvez Elahi, *Speaker*,** Provincial Assembly of the Punjab, hereby prorogue the Assembly w.e.f. Tuesday, 23 February 2021 after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Lahore **PARVEZ ELAHI**
Dated: 23th February 2021 **SPEAKER"**

INDEX

PAGE NO.

A

AADIL BAKHSH CHATTHA, CH.

QUESTION regarding-

-Details about approval of construction and repair of roads by Deputy Commissioner Gujranwala *(Question No. 3720*)* 85

ABDUL RAUF, MIAN

QUESTION regarding-

-Details about employees and printing press in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 5931*)* 264

ABU HAFAS MUHAMMAD GHAYAS-UD-DIN, MR.

-Leave of absence 388

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Apprehensions of mishap due to breakage of walls of bridge situated in city Mamu Kanjan 400
-Death of deer due to eating poisonous food in Bahawalpur Zoo 400
-Demand for payment of dues to promoted Technicians in Medical Centre Health System 397
-Disclosure of Lavishness of officers of Punjab Libraries Foundation 281
-Non availability of staff for MRI machine in Services Hospital Lahore 403
-Not to issue affiliation certificate to Wateem Medical College Rawalpindi by UHS and PMC 114
-Risk of spreading fatal diseases due to non vaccinating of Catals in South Punjab 401

AGENDA FOR THE SESSIONS HELD ON-

-25th January, 2021 3
-26th January, 2021 39
-29th January, 2021 131
-1st February, 2021 207
-2nd February, 2021 311
-23rd February, 2021 427

AGRICULTURE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Control over sale of unregistered pesticides, fertilizers and seeds in Haroonabad and Fort Abbas *(Question No. 6206*)* 362
-Cultivation of cotton crops and details about target of production of cotton in 2019-20 *(Question No. 6189*)* 360

PAGE NO.

-Details about irrigation of farms with waste water in surroundings of Lahore *(Question No. 1236)* 373
-Details about kinds of seeds of low cost and giving maximum production *(Question No. 6073*)* 360
-Details about kinds of wheat seeds *(Question No. 1272)* 375
-Details about nipping Locust in the bud *(Question No. 5913*)* 354
-Details about offices of Agriculture Department in PP-95 Chiniot *(Question No. 6053*)* 358
-Details about production of cotton crop in Last five years in Rahim Yar Khan *(Question No. 1262)* 373
-Details about procedure of getting subsidy on wheat seed *(Question No. 6433*)* 338
-Details about project of linking agriculture marketes together *(Question No. 5605*)* 333
-Details about remodeling of water courses in Okara during 2019-20 *(Question No. 5522*)* 331
-Details about remodeling of water courses in Rajanpur *(Question No. 5964*)* 356
-Details about seed of red lentils recommended by Agriculture Department *(Question No. 4906*)* 329
-Establishment of Agriculture University in Rahim Yar Khan *(Question No. 5660*)* 352
-Estimate of loss of crops due to attack of Locust *(Question No. 5912*)* 353
-Expenses inccurred upon remodeling of water courses during 2018 to 2020 *(Question No. 1195)* 370
-Funds allocated for remodeling of water courses in district Khanewal *(Question No. 5046*)* 349
-Funds spent for remodeling of water courses in 2019 *(Question No. 5518*)* 351
-Issuance of licence to commission agents in vegetable market Kachha Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1275)* 376
-Kinds of mustard seeds newly invented by Sugarcane Research Station Khanewal *(Question No. 1138)* 370
-Land of Punjab Seed Corporation Shaiwal and provision of seed by seed processing plant *(Question No. 5036*)* 347
-Merging of Market Committee Baseerpur and Mandi Ahmedabad into Market Committee Hujra Shah Muqeem *(Question 4867*)* 324
-Number of concrete water courses in PP-83 Khushab *(Question No. 6249*)* 334
-Number of employees in processing plant of Punjab Seed Corporation Rajanpur *(Question No.5965*)* 357
-Number of employees working on daily wages and on work charge in vegetable market Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1276)* 377
-Number and function of vegetable and fruit markets in city Rahim Yar Khan *(Question No. 4087*)* 322

PAGE NO.

-Number of offices, employees and research institutes of Agriculture Department in Okara *(Question No. 5094*)* 350
-Offices, farms and research centres of Agriculture Department in Pakpattan *(Question No. 5022*)* 344
-Ongoing projects of Agriculture Department in Rhim Yar Khan *(Question No. 4106*)* 342
-Procedure of awarding subsidy on DAP fertilizer *(Question No. 6432*)* 335
-Sale of un-registered pesticides in South Punjab *(Question No. 4273*)* 340
-Shortage of production of cotton crop in South Punjab *(Question No. 4275*)* 341
-Steps taken for control over spurious pesticides and fertilizers *(Question No. 4083*)* 318
-Steps taken for increase in production of oil producing grains *(Question No. 6271*)* 365
-Steps taken for protection of wheat crop from rust *(Question No. 1018*)* 369

AHMAD KHAN, MR. *(Parliamentary Secretary for Local Government & Community Development)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Action against sale of meat of dead animals at road sides for birds in the name of "Sadqah" *(Question No. 3779*)* 63
-Construction of new parking stands and details about fee charged (*Question No. 3781*)* 65
-Daily income of Gujrat Bus stand and arrangements made therein (Question No. 3083*) 50
-Dilapidated condition of Lorry Adda of Jhang City *(Question No. 3219*)* 52
-Details about removal of encroachments in area of Gawal Mandi Lahore *(Question No. 3732*)* 61
-Provision of funds to Municipal Committee Jhelum in 2017 to 2019 and number of Sanitary Workers therein *(Question No. 3684*)* 60

AHMAD SHAH KHAGGA, MR. *(Parliamentary Secretary for Energy)*

POINT OF ORDER regarding-

-Attack of dacoits on house of honorable MPA 24

AKHTAR ALI, CHAUDRY

QUESTION regarding-

-Number of localities opposite Munshi Hospital Band Road and details about basic facilities therein Lahore *(Question No. 1000)* 101

ALI AKHTAR, MR.

-Leave of absence 381

ALI HAIDAR, AGHA

-Leave of absence 380

PAGE NO.

AMIN ULLAH KHAN, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Increase in theft incidents in cargo trains coming from Karachi to Punjab 276

ANEEZA FATIMA, MS.

QUESTIONS regarding-

-Action against sale of meat of dead animals at road sides for birds in the name of "Sadqah" *(Question No. 3779*)* 62

-Construction of new parking stands and details about fee charged *(Question No. 3781*)* 65

-Expenses inccurred upon remodeling of water courses during 2018 to 2020 *(Question No. 1195)* 370

AUTHORITIES-

-Of the House 5, 5

AWAIS AHMAD KHAN LAGHARI, SARDAR

-Leave of absence 384

POINT OF ORDER regarding-

-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska 460

AYSHA IQBAL, MS.

-Leave of absence 394

QUESTION regarding-

-Issuance of funds for Government Post Graduate College for Women Shad Bagh Lahore *(Question No. 6036**)* 252

AZMA ZAHID BOKHARI, MRS.

QUESTIONS regarding-

-Details about contract of lifting solid waste between Lahore waste Management and Turk Company *(Question No. 999)* 99

-Details about foreign loans obtained in 2018 and 2019 *(Question No. 907)* 184

-Funds allocated for Governor House and Chief Minister House in 2018-19 *(Question No. 988)* 185

-Vacant posts of teachers in colleges of the province *(Question No. 869)* 269

B

BILLS-

-The Emerson University Multan Bill 2021 *(Introduced in the House)* 187

PAGE NO.

-The Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Bill 2021
(Introduced in the House) 187
-The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021
(Introduced in the House) 188
-The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 *(Introduced in the House)* 449
(Considered and passed by the House) 451, 452

C

CABINET-
-Of the Punjab 5

CALL ATTENTION NOTICE regarding-
-Rape of a nine years old girl in area of Police Station Raza Abad, Faisalabad 277

CONDOLENCE-
-One minute silence on demise of brother of Mr. Tariq Masih Gill 213

D

DISCUSSION On-
-Price Control 290-308

E

EJAZ AHMAD NOON, RANA

-Leave of absence 387

EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Privilege Motions of 2019-20 404

EXTENSION IN VALIDITY PERIOD OF ORDINANCES-
-The King Edward Medical University, Lahore Ordinance 2021 289
-The Punjab Hotels and Restaurants (Amendment) Ordinance 2020 286
-The Punjab Panah Gah Authority Ordinance 2021 288
-The Punjab Tourist Guides (Amendment) Ordinance 2020 287

F

FAIZA MUSHTAQ, MRS.

QUESTIONS regarding-
-Establishment of Nawaz Sharif Girls College Mandi Bahauddin and number of students and vacant posts therein *(Question No. 5866*)* 263
-Number of staff and vacant posts in Government Degree College (Boys) Mandi Bahauddin *(Question No. 5864*)* 261

PAGE NO.

FARAH AZMI, SYEDA

QUESTIONS regarding-

-Number of Sanitary Workers in waste management company and details about parmanent and temporary employees in TMA Sialkot *(Question No. 947)* 94

-Pavement of streets and drains in PP-37 Sialkot *(Question No. 3683*)* 85

FARHAT FAROOQ, MS.

QUESTION regarding-

-Details about removal of encroachments in area of Gawal Mandi Lahore *(Question No. 3732*)* 61

FATEHA KHWANI (Condolence)-

-On sad demise of Ms. Munira Yamin Satti MPA, brother of Mr. Muhammad Ilyas MPA, brother of Mr. Nishat Ahmad Khan MPA , wife and father of Khalid Waran MPA 15

-On sad demise of mother of Shaheena Karim MPA 135

-On sad demises of Mr. Akhtar Mehmood Ex MPA and Mrs. Shahjahan Ex MPA 213

-On sad demises of Senator Mushahid Ullah Khan, wife of Khawaja Muhammad Mansha Ullah Butt MPA, father of Kashif Ali Chishty MPA, sister of Mehar Ijaz Ahmad MPA, father and wife of Malik Khalid Mehmood Babar MPA, father of Malik Nauman Ahmad Langrial MPA and deceased persons during terrorism in Balochistan 440

FAWAZ AHMAD, MR.

-Leave of absence 391

FAYAZ-UL-HASAN CHOHAN, MR. *(Minister for Prisons)*

POINT OF ORDER regarding-

-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska 456

PAGE NO.

FINANCE DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Details about collection revenue by the government in 2018 and 2019 *(Question No. 726)*	181
-Details about foreign loans obtained in 2018 and 2019 *(Question No. 907)*	184
-Details about funds depsted in Government Treasury in financial years 2018-19 and 2019-20 *(Question No. 5844*)*	163
-Details about funds received in the head of "Corona Fund" *(Question No. 4807*)*	150
-Details about funds received by the province against NFC Award during last four years *(Question No. 692)*	180
-Details about grant of 50% Secretariat Allowance to other departments *(Question No. 1106)*	186
-Details about increase in House Rent Allowance of Provincial employees *(Question No. 1655*)*	169
-Details about inquiries against employees working in district account office Sahiwal *(Question No. 521)*	175
-Details about loans and mark up ratio in 1st financial year of the existing provincial government *(Question No. 3346*)*	174
-Details about offices of Finance Department and branches of the Bank of Punjab in Sahiwal *(Question No. 5021*)*	154
-Details about performance of the Bank of Punjab as stated in the meatings held in 2018 and 2019 *(Question No. 2752*)*	173
-Details about profit gained by investment of the Bank of Punjab *(Question No. 762)*	182
-Details about tax charged on flour and increase in prices of Roti and Naan *(Question No. 5247*)*	158
-Funds allocated for Governor House and Chief Minister House in 2018-19 *(Question No. 988)*	185
-Funds collected in lue of civil cases *(Question No. 4964*)*	153
-Funds provided by Finance Department to district Khanewal in 2018 *(Question No. 1753*)*	170
-Huge difference in limit of income tax between Government employees and the farmers *(Question No. 2429*)*	171
-Number of branches of the Bank of Punjab in Sahiwal and details about staff and facilities provided for public therein *(Question No. 655)*	178
-Number of offices, employees and budget of Finance Department in PP-72 Sargodha *(Question No. 611)*	176
-Offices, employees and budget of Finance Department in Faisalabad *(Question No. 1614*)*	147
-Offices, employees and target of Revenue collection in Rahim Yar Khan *(Question No. 1531*)*	144

PAGE NO.

-Posting and privileges of president of the Bank of Punjab (*Question No. 1429**) 136
-Staff and vacant posts in District Accounts Office Rahim Yar Khan (*Question No. 1530**) 139
-Upgradation of post of Accounts Supervisor in Finance Department (*Question No. 1600**) 168

FIDA HUSSAIN, MR.
-Leave of absence 381

FIRDOUS RAHNA, MS.
-Leave of absence 389

G

GULNAZ SHAHZADI, MRS.
-Leave of absence 392

QUESTION regarding-
-Establishment of universities in 2019-20 (*Question No. 5140**) 214
-Funds donated by universities for Corona Relief Fund (*Question No. 5158**) 219

GULRAIZ AFZAL GONDAL, MR.
-Leave of absence 388

H

HASHIM JAWAN BAKHT, MAKHDOOM (*Minister for Finance*)

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-
-Details about collection revenue by the government in 2018 and 2019 (*Question No. 726*) 181
-Details about foreign loans obtained in 2018 and 2019 (*Question No. 907*) 185
-Details about funds depsted in Government Treasury in financial years 2018-19 and 2019-20 (*Question No. 5844**) 164
-Details about funds received in the head of "Corona Fund" (*Question No. 4807**) 151
-Details about funds received by the province against NFC Award during last four years (*Question No. 692*) 180
-Details about grant of 50% Secretariat Allowance to other departments (*Question No. 1106*) 186
-Details about increase in House Rent Allowance of Provincial employees (*Question No. 1655**) 169
-Details about inquiries against employees working in district account office Sahiwal (*Question No. 521*) 175
-Details about loans and mark up ratio in 1st financial year of the existing provincial government (*Question No. 3346**) 174

	PAGE NO.
-Details about offices of Finance Department and branches of the Bank of Punjab in Sahiwal *(Question No. 5021*)*	155
-Details about performance of the Bank of Punjab as stated in the meatings held in 2018 and 2019 *(Question No. 2752*)*	173
-Details about profit gained by investment of the Bank of Punjab *(Question No. 762)*	183
-Details about tax charged on flour and increase in prices of Roti and Naan *(Question No. 5247*)*	159
-Funds allocated for Governor House and Chief Minister House in 2018-19 *(Question No. 988)*	185
-Funds collected in lue of civil cases *(Question No. 4964*)*	153
-Funds provided by Finance Department to district Khanewal in 2018 *(Question No. 1753*)*	170
-Huge difference in limit of income tax between Government employees and the farmers *(Question No. 2429*)*	171
-Number of branches of the Bank of Punjab in Sahiwal and details about staff and facilities provided for public therein *(Question No. 655)*	178
-Number of offices, employees and budget of Finance Department in PP-72 Sargodha *(Question No. 611)*	176
-Offices, employees and budget of Finance Department in Faisalabad *(Question No. 1614*)*	148
-Offices, employees and target of Revenue collection in Rahim Yar Khan *(Question No. 1531*)*	144
-Posting and privileges of president of the Bank of Punjab *(Question No. 1429*)*	136
-Staff and vacant posts in District Accounts Office Rahim Yar Khan *(Question No. 1530*)*	139
-Upgradation of post of Accounts Supervisor in Finance Department *(Question No. 1600*)*	168
HASSAN MURTAZA, SYED	
DISCUSSION On-	
-Price Control	295
POINT OF ORDER regarding-	
-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska	454
QUESTIONS regarding-	
-Construction and repair of roads in PP-95 Chiniot *(Question No. 3551*)*	82
-Details about offices of Agriculture Department in PP-95 Chiniot *(Question No. 6053*)*	358
-Facility of Computer Lab and sports grounds in colleges in PP-95 Chiniot *(Question No. 1211)*	272
-Funds allocated for college in Chiniot *(Question No. 5982*)*	249

PAGE NO.

-Number of girls and boys colleges in Chiniot and details about vacant posts therein PP-95 *(Question No. 6327*)* 258

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Demand for regularization of Inspector Legal and Law instructor in Punjab Police 193

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Closure of way of students in Ghazi University Dera Ghazi Khan *(Question No. 6250*)* 254

-Details about employees and printing press in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 5931*)* 264

-Details about establishment, estimated cost and completion period of Girls College in Jhang *(Question No. 5756*)* 236

-Details about Khawaja Fareed University of Engineering and Technology Rahim Yar Khan *(Question No. 5728*)* 227

-Details about Laptop Scheme and distribution of Laptops during 2013 to 2018 *(Question No. 912)* 270

-Details about payment of rent of building of Government Commerce College Samanabad Lahore (Question No. 6167*) 266

-Details about teaching of Urdu translation of the Holy Quran in educational institutes *(Question No. 6261*)* 256

-Duration of getting Degree of Mechanical Engineering from University of Engineering and Technology Lahore (Question No. 5950*) 247

-Establishment of Campus of University of Engineering and Technology in Multan *(Question No. 6024*)* 265

-Establishment of Nawaz Sharif Girls College Mandi Bahauddin and number of students and vacant posts therein *(Question No. 5866*)* 263

-Establishment of private and government university in Rajanpur *(Question No. 5570*)* 224

-Establishment of universities in 2019-20 *(Question No. 5140*)* 214

-Facility of Computer Lab and sports grounds in colleges in PP-95 Chiniot *(Question No. 1211)* 272

-Funds allocated for college in Chiniot *(Question No. 5982*)* 249

PAGE NO.

-Funds donated by universities for Corona Relief Fund *(Question No. 5158*)* 219
-Issuance of funds for Government Post Graduate College for Women Shad Bagh Lahore *(Question No. 6036**)* 252
-Missing of facilities in colleges in PP-240 Bahawalnagar *(Question No. 1186)* 271
-Non availability of washrooms in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6230*)* 268
-Number of degree colleges and staff thereof in PP-39 Sialkot *(Question No. 1257)* 273
-Number of girls and boys colleges in Chiniot and details about vacant posts therein PP-95 *(Question No. 6327*)* 258
-Number of posts of Deans in Government College University and Women College University Faisalabad *(Question No. 4530*)* 243
-Number private and government colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 5414*)* 260
-Number of staff and vacant posts in Government Degree College (Boys) Mandi Bahauddin *(Question No. 5864*)* 261
-Provision of clean drinking water in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6229*)* 267
-Provision of vocational Education in Government College University Faisalabad *(Question No. 4342*)* 240
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Baseerpur Okara *(Question No. 5752*)* 234
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Okara *(Question No. 5752*)* 232
-Vacant posts and recruitment of Lecturers in 2018-19 *(Question No. 5916*)* 264
-Vacant posts of teachers in colleges of the province *(Question No. 869)* 269

HINA PERVAIZ BUTT, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Disclosure of Lavishness of officers of Punjab Libraries Foundation 281
-Non availability of staff for MRI machine in Services Hospital Lahore 403

QUESTION regarding-

-Rehabilitation of dilapidated building inside Walled City Lahore *(Question No. 2451*)* 72

RESOLUTION regarding-

-Demand for installing water filtration plants in Schools of Lahore 409

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED *(Minister for Agriculture)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Control over sale of unregistered pesticides, fertilizers and seeds in Haroonabad and Fort Abbas *(Question No. 6206*)* 363

PAGE
NO.

-Cultivation of cotton crops and details about target of production of cotton in 2019-20 *(Question No. 6189*)* 361
-Details about irrigation of farms with waste water in surroundings of Lahore *(Question No. 1236)* 373
-Details about kinds of seeds of low cost and giving maximum production *(Question No. 6073*)* 360
-Details about kinds of wheat seeds *(Question No. 1272)* 375
-Details about nipping Locust in the bud *(Question No. 5913*)* 354
-Details about offices of Agriculture Department in PP-95 Chiniot *(Question No. 6053*)* 359
-Details about production of cotton crop in Last five years in Rahim Yar Khan *(Question No. 1262)* 374
-Details about procedure of getting subsidy on wheat seed *(Question No. 6433*)* 338
-Details about project of linking agriculture marketes together *(Question No. 5605*)* 333
-Details about remodeling of water courses in Okara during 2019-20 *(Question No. 5522*)* 332
-Details about remodeling of water courses in Rajanpur *(Question No. 5964*)* 357
-Details about seed of red lentils recommended by Agriculture Department *(Question No. 4906*)* 330
-Establishment of Agriculture University in Rahim Yar Khan *(Question No. 5660*)* 352
-Estimate of loss of crops due to attack of Locust *(Question No. 5912*)* 353
-Expenses inccurred upon remodeling of water courses during 2018 to 2020 *(Question No. 1195)* 371
-Funds allocated for remodeling of water courses in district Khanewal *(Question No. 5046*)* 349
-Funds spent for remodeling of water courses in 2019 *(Question No. 5518*)* 351
-Issuance of licence to commission agents in vegetable market Kachha Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1275)* 376
-Kinds of mustard seeds newly invented by Sugarcane Research Station Khanewal *(Question No. 1138)* 370
-Land of Punjab Seed Corporation Shaiwal and provision of seed by seed processing plant *(Question No. 5036*)* 347
-Merging of Market Committee Baseerpur and Mandi Ahmedabad into Market Committee Hujra Shah Muqeem *(Question 4867*)* 325
-Number of employees in processing plant of Punjab Seed Corporation Rajanpur *(Question No.5965*)* 358
-Number of concrete water courses in PP-83 Khushab *(Question No. 6249*)* 335
-Number of employees working on daily wages and on work charge in vegetable market Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1276)* 377

PAGE NO.

-Number and function of vegetable and fruit markets in city Rahim Yar Khan *(Question No. 4087*)* 322
-Number of offices, employees and research institutes of Agriculture Department in Okara *(Question No. 5094*)* 350
-Offices, farms and research centres of Agriculture Department in Pakpattan *(Question No. 5022*)* 344
-Ongoing projects of Agriculture Department in Rhim Yar Khan *(Question No. 4106*)* 343
-Procedure of awarding subsidy on DAP fertilizer *(Question No. 6432*)* 336
-Sale of un-registered pesticides in South Punjab *(Question No. 4273*)* 340
-Shortage of production of cotton crop in South Punjab *(Question No. 4275*)* 341
-Steps taken for control over spurious pesticides and fertilizers *(Question No. 4083*)* 319
-Steps taken for increase in production of oil producing grains *(Question No. 6271*)* 366
-Steps taken for protection of wheat crop from rust *(Question No. 1018*)* 369

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CH.

QUESTIONS regarding-

-Details about remodeling of water courses in Okara during 2019-20 *(Question No. 5522*)* 331
-Issuance of licence to commission agents in vegetable market Kachha Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1275)* 376
-Merging of Market Committee Baseerpur and Mandi Ahmedabad into Market Committee Hujra Shah Muqeem *(Question 4867*)* 324
-Number of employees working on daily wages and on work charge in vegetable market Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1276)* 377

IRFAN AQEEL DAULTANA, MIAN

-Leave of absence 385

J

JAVAID AKHTER, MR.

-Leave of absence 379

K

KANWAL PERVAIZ CH, MS.

QUESTIONS regarding-

-Closure of Basharat road linked with Government High School Baghbanpura Lahore *(Question No. 1065)* 102

PAGE NO.

-Construction of multiple story commercial buildings on both sides of Main Shalimar Link road Lahore *(Question No. 2801*)* 75
-Details about irrigation of farms with waste water in surroundings of Lahore *(Question No. 1236)* 373
-Implementation on notification of time scale promotion of provincial employees *(Question No. 2767*)* 74
-Non availability of washrooms in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6230*)* 268
-Provision of clean drinking water in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6229*)* 267
-Removal of encroachments on both sides of Shalimar Chowk Basharat road to Iftikhar Park, Lahore *(Question No. 776)* 93

KHADIJA UMER, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Demand for payment of dues to promoted Technicians in Medical Centre Health System 397
-Not to issue affiliation certificate to Wateem Medical College Rawalpindi by UHS and PMC 114

MOTION regarding-

-Permission to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021 441

QUESTION regarding-

-Details about payment of rent of building of Government Commerce College Samanabad Lahore *(Question No. 6167*)* 266

RESOLUTION regarding-

-Demand to stop propaganda against Islam on Google and Wikipedia 116

KHALID MEHMOOD, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Demand for holding auction of the shops of Municipal Corporation Burewala 416

KHALIL TAHIR SINDHU, MR.

CONDOLENCE-

-One minute silence on demise of brother of Mr. Tariq Masih Gill 213

POINT OF ORDER regarding-

-Demand to refer the matter of land adjacent to New Covenant School to the Standing Committee on Minorities and Human Rights 316

PAGE NO.

KHUSH AKHTAR SUBHANI, CHOUDHARY
-Leave of absence 390

L

LEAVE OF ABSENCE OF-
-Abu Hafas Muhammad Ghayas-ud-Din, Mr. 388
-Ali Akhtar, Mr. 381
-Ali Haidar, Agha 380
-Awais Ahmad Khan Laghari, Sardar 384
-Aysha Iqbal, Ms. 394
-Ejaz Ahmad Noon, Rana 387
-Fawaz Ahmad, Mr. 391
-Fida Hussain, Mr. 381
-Firdous Rahna, Ms. 389
-Gulnaz Shahzadi, Mrs. 392
-Gulraiz Afzal Gondal, Mr. 388
-Irfan Aqeel Daultana, Mian 385
-Javaid Akhter, Mr. 379
-Khush Akhtar Subhani, Choudhary 390
-Maimanat Mohsin, Syeda 383
-Mansoor Ahmed Khan, Nawabzada 392
-Masood Ahmad, Ch 384
-Mehwish Sultana, Ms. 386
-Momina Waheed, Ms. 390
-Muhammad Aamir Nawaz Khan, Mr. 380
-Muhammad Afzal Gill, Mr 380
-Muhammad Arshad Javed, Mr. 379
-Muhammad Arshad Malik, Mr. 381
-Muhammad Illyas, Mr 384
-Muhammad Jamil, Mr. 389
-Muhammad Safdar Shakir, Mr. 386
-Muhammad Saqib Khurshed, Mr. 382
-Muhammad Shafiq Anwar, Chaudhary 395
-Muhammad Tariq, Rana 383
-Muhammad Waris Shad, Mr 394
-Mumtaz Ali, Mr. 395
-Muneeb-ul-Haq, Mr. 393
-Nadeem Kamran, Malik 391
-Neelum Hayat Malik, Ms. 386
-Noor ul Amin Wattoo, Mr. 388
-Rabia Nusrat, Ms. 393
-Rukhsana Kausar, Ms. 389
-Sarfraz Hussain, Mr. 382
-Shafiq Ahmad, Mr. 387
-Shahida Ahmed, Ms. 385

PAGE NO.

-Sohaib Ahmad Malik, Mr. 383
-Sumsam Ali Shah Bukhari, Syed 385
-Tahia Noon, Ms. 390
-Uswah Aftab, Ms. 382
-Uzma Kardar, Ms. 387
-Wasif Mazhar, Malik 393
-Zafar Iqbal, Mr. 391
-Zahra Naqvi, Syeda 392
-Zakia Khan, Ms. 394

LIAQAT ALI, MR.

QUESTION regarding-

-Number of degree colleges and staff thereof in PP-39 Sialkot *(Question No. 1257)* 273

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

QUESTIONS regarding-

-Action against sale of meat of dead animals at road sides for birds in the name of "Sadqah" *(Question No. 3779*)* 62
-Action against unapproval parking stands in Lahore *(Question No. 3805*)* 86
-Closure of Basharat road linked with Government High School Baghbanpura Lahore *(Question No. 1065)* 102
-Construction and repair of roads in PP-95 Chiniot *(Question No. 3551*)* 82
-Construction of multiple story commercial buildings on both sides of Main Shalimar Link road Lahore *(Question No. 2801*)* 75
-Construction of new parking stands and details about fee charged *(Question No. 3781*)* 65

-Daily income of Gujrat Bus stand and arrangements made therein *(Question No. 3083*)* 50
-Dilapidated condition of Lorry Adda of Jhang City *(Question No. 3219*)* 52
-Details about approval of construction and repair of roads by Deputy Commissioner Gujranwala *(Question No. 3720*)* 85
-Details about authority of registration of birth, death and marriage certificate after abolition of Union Councils *(Question No. 1085)* 103
-Details about contract of lifting solid waste between Lahore waste Management and Turk Company *(Question No. 999)* 99
-Details about encroachments in Kameer Bazar Muncipial Committee Sahiwal *(Question No. 1413*)* 71
-Details about expulsion of Cattle from Shalimar Town and Gulberg, Lahore *(Question No. 1349*)* 69
-Details about installation and cost of water filtration plants in Municipal Committees Kameer and Sahiwal *(Question No. 966)* 96

PAGE NO.

-Details about land allocated for Shehr-e-Khamoshan Sahiwal *(Question No. 1412*)* 70
-Details about machinery of Bahawalpur Waste Management Company *(Question No. 3357*)* 49
-Details about making Ghazi Abad road, Lahore dual *(Question No. 3338*)* 77
-Details about project of tourism development in Shahi Qila and buffer zone *(Question No. 3515*)* 81
-Details about removal of encroachments in area of Gawal Mandi Lahore *(Question No. 3732*)* 61
-Details about vacancies of sewerman in district Okara *(Question No. 500)* 88
-Implementation on notification of time scale promotion of provincial employees *(Question No. 2767*)* 74
-Installation of tube wells in area of Municipal Committee Bahawalpur *(Question No. 3575*)* 83
-Number, areas and procedure of alloting contract of cattle market in Rahim Yar Khan *(Question No. 3368*)* 79
-Number of employees deputed for cleaning of rainy drains in Sahiwal city *(Question No. 970)* 98
-Number of employees for cleaning in Municipal Committee Kameer PP-198 Sahiwal *(Question No. 729)* 92
-Number of employees for lifting waste in Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 728)* 89
-Number of localities opposite Munshi Hospital Band Road and details about basic facilities therein Lahore *(Question No. 1000)* 101
-Number of Sanitary Workers in waste management company and details about parmanent and temporary employees in TMA Sialkot *(Question No. 947)* 94
-Pavement of streets and drains in PP-37 Sialkot *(Question No. 3683*)* 85
-Provision of funds to Municipal Committee Jhelum in 2017 to 2019 and number of Sanitary Workers therein *(Question No. 3684*)* 59
-Removal of encroachments on both sides of Shalimar Chowk Basharat road to Iftikhar Park, Lahore *(Question No. 776)* 93
-Rehabilitation of dilapidated building inside Walled City Lahore *(Question No. 2451*)* 72
-Repair and construction of Zarar Shaheed Road Cantt Lahore *(Question No. 3337*)* 76

M

MAIMANAT MOHSIN, SYEDA
-Leave of absence 383
MANAZAR HUSSAIN RANJHA
DISCUSSION On-
-Price Control 300

PAGE NO.

QUESTION regarding-

-Steps taken for increase in production of oil producing grains *(Question No. 6271*)* 365

MANSOOR AHMED KHAN, NAWABZADA

-Leave of absence 392

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA

POINTS OF ORDER regarding-

-Attack of Police on house of Imran Khalid Butt MPA and Malik Saif ul Malook Khokhar MPA 19

-Torture on protesting students by Police 195

MASOOD AHMAD, CH.

-Leave of absence 384

MAZHAR IQBAL, CHAUDHARY

QUESTIONS regarding-

-Control over sale of unregistered pesticides, fertilizers and seeds in Haroonabad and Fort Abbas *(Question No. 6206*)* 362

-Cultivation of cotton crops and details about target of production of cotton in 2019-20 *(Question No. 6189*)* 360

-Details about funds depsted in Government Treasury in financial years 2018-19 and 2019-20 *(Question No. 5844*)* 163

-Upgradation of post of Accounts Supervisor in Finance Department *(Question No. 1600*)* 168

MEHWISH SULTANA, MS.

-Leave of absence 386

QUESTIONS regarding-

-Details about kinds of wheat seeds *(Question No. 1272)* 375

-Details about procedure of getting subsidy on wheat seed *(Question No. 6433*)* 338

-Procedure of awarding subsidy on DAP fertilizer *(Question No. 6432*)* 335

RESOLUTION regarding-

-Demand to declare Chakwal as tourist point 124

ZERO HOUR NOTICES regarding-

-Demand for extension and repair of road Choa Saidan Shah Khajola Village, Chakwal 190

-Demand for spending amount collected by the distcit government Chakwal from cement factories on effected areas of Choa Saidan Shah 109

PAGE NO.

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Hussain Jahania Gardezi, Syed
MINISTER FOR CONSOLIDATION OF HOLDINGS AND WILDLIFE & FISHERIES
-See under Sumsam Ali Shah Bukhari, Syed
MINISTER FOR FINANCE
-See under Hashim Jawan Bakht, Makhdoom
MINISTER FOR HIGHER EDUCATION
-See under Yasir Humayun, Mr.
MINISTER FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS, COOPERATIVES
-See under Muhammad Basharat Raja, Mr.
MINISTER FOR PRISONS
-See under Fayaz-ul-Hasan Chohan, Mr.
MOHAMMAD IQBAL KHAN, RANA

POINT OF ORDER regarding-
-Demand to hold meeting regarding resolution passed by the house about fixation of price of wheat 315
MOMINA WAHEED, MS.
-Leave of absence 390
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of resolutions 410
QUESTIONS regarding-
-Details about project of linking agriculture marketes together *(Question No. 5605*)* 333
-Details about seed of red lentils recommended by Agriculture Department *(Question No. 4906*)* 329
-Establishment of Campus of University of Engineering and Technology in Multan *(Question No. 6024*)* 265
-Kinds of mustard seeds newly invented by Sugarcane Research Station Khanewal *(Question No. 1138)* 370
-Steps taken for protection of wheat crop from rust *(Question No. 1018*)* 369

RESOLUTION regarding-
-Demand for granting quota of jobs to eunuch persons under transgender Protection Act 2018 411
MOTIONS regarding-
-Permission of leave to move a Resolution under Article 144 of the Constitution 282
-Permission of leave to move a Resolution under Article 128 (2) (a) of the Constitution 284

PAGE NO.

-Permission to introduce the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021 — 442
-Permission to introduced The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 — 449
-Suspension of rules for presentation of resolutions — 125, 410,411, 450

MUHAMMAD AAMIR NAWAZ KHAN, MR.
-Leave of absence — 380

MUHAMMAD AFZAL GILL, MR.
-Leave of absence — 380

MUHAMMAD AYUB KHAN, MR.

QUESTION regarding-
-Details about increase in House Rent Allowance of Provincial employees *(Question No. 1655*)* — 169

MUHAMMAD ABDULLAH WARRAICH, MR.

QUESTION regarding-
-Daily income of Gujrat Bus stand and arrangements made therein *(Question No. 3083*)* — 50

MUHAMMAD AHMAD KHAN, MALIK

point of order REGARDING-
-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska — 476

MUHAMMAD ARSHAD JAVED, MR.
-Leave of absence — 379

MUHAMMAD ARSHAD MALIK, MR.

-Leave of absence — 381

QUESTIONS regarding-
-Details about authority of registration of birth, death and marriage certificate after abolition of Union Councils *(Question No. 1085)* — 103
-Details about encroachments in Kameer Bazar Muncipial Committee Sahiwal *(Question No. 1413*)* — 71
-Details about installation and cost of water filtration plants in Municipal Committees Kameer and Sahiwal *(Question No. 966)* — 96
-Details about inquiries against employees working in district account office Sahiwal *(Question No. 521)* — 175
-Details about land allocated for Shehr-e-Khamoshan Sahiwal *(Question No. 1412*)* — 70
-Details about offices of Finance Department and branches of the Bank of Punjab in Sahiwal *(Question No. 5021*)* — 154

PAGE NO.

-Land of Punjab Seed Corporation Shaiwal and provision of seed by seed processing plant *(Question No. 5036*)* 347
-Offices, farms and research centres of Agriculture Department in Pakpattan *(Question No. 5022*)* 344
-Number of branches of the Bank of Punjab in Sahiwal and details about staff and facilities provided for public therein *(Question No. 655)* 178
-Number of employees deputed for cleaning of rainy drains in Sahiwal city *(Question No. 970)* 98
-Number of employees for cleaning in Municipal Committee Kameer PP-198 Sahiwal *(Question No. 729)* 92
-Number of employees for lifting waste in Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 728)* 89
-Posting and privileges of president of the Bank of Punjab *(Question No. 1429*)* 136

MUHAMMAD ASHRAF RASOOL, MR.

POINT OF ORDER regarding-

-Possession of influential persons over land of Ayoub Agriculture Farm Muridkey 111

MUHAMMAD BASHARAT RAJA, MR. *(Minister for Law & Parliamentary Affairs, Cooperatives)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Action against unapproval parking stands in Lahore *(Question No. 3805*)* 87
-Closure of Basharat road linked with Government High School Baghbanpura Lahore *(Question No. 1065)* 102
-Construction and repair of roads in PP-95 Chiniot *(Question No. 3551*)* 82
-Construction of multiple story commercial buildings on both sides of Main Shalimar Link road Lahore *(Question No. 2801*)* 75
-Details about approval of construction and repair of roads by Deputy Commissioner Gujranwala *(Question No. 3720*)* 86
-Details about authority of registration of birth, death and marriage certificate after abolition of Union Councils *(Question No. 1085)* 103
-Details about contract of lifting solid waste between Lahore waste Management and Turk Company *(Question No. 999)* 100
-Details about encroachments in Kameer Bazar Muncipial Committee Sahiwal *(Question No. 1413*)* 71
-Details about expulsion of Cattle from Shalimar Town and Gulberg, Lahore *(Question No. 1349*)* 69
-Details about installation and cost of water filtration plants in Municipal Committees Kameer and Sahiwal *(Question No. 966)* 96
-Details about land allocated for Shehr-e-Khamoshan Sahiwal *(Question No. 1412*)* 70
-Details about machinery of Bahawalpur Waste Management Company *(Question No. 3357*)* 50

	PAGE NO.
-Details about making Ghazi Abad road, Lahore dual *(Question No. 3338*)*	78
-Details about project of tourism development in Shahi Qila and buffer zone *(Question No. 3515*)*	81
-Details about vacancies of sewerman in district Okara *(Question No. 500)*	86
-Implementation on notification of time scale promotion of provincial employees *(Question No. 2767*)*	74
-Installation of tube wells in area of Municipal Committee Bahawalpur *(Question No. 3575*)*	84
-Number, areas and procedure of alloting contract of cattle market in Rahim Yar Khan *(Question No. 3368*)*	79
-Number of employees deputed for cleaning of rainy drains in Sahiwal city *(Question No. 970)*	98
-Number of employees for cleaning in Municipal Committee Kameer PP-198 Sahiwal *(Question No. 729)*	93
-Number of employees for lifting waste in Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 728)*	90
-Number of localities opposite Munshi Hospital Band Road and details about basic facilities therein Lahore *(Question No. 1000)*	101
-Number of Sanitary Workers in waste management company and details about parmanent and temporary employees in TMA Sialkot *(Question No. 947)*	95
-Pavement of streets and drains in PP-37 Sialkot *(Question No. 3683*)*	85
-Rehabilitation of dilapidated building inside Walled City Lahore *(Question No. 2451*)*	73
-Removal of encroachments on both sides of Shalimar Chowk Basharat road to Iftikhar Park, Lahore *(Question No. 776)*	94
-Repair and construction of Zarar Shaheed Road Cantt Lahore *(Question No. 3337*)*	76
BILLS *(Discussed upon)*-	
-The Emerson University Multan Bill 2021	187
-The Punjab Tourism, Culture and Heritage Authority Bill 2021	187
-The Ravi Urban Development Authority (Amendment) Bill 2021	188
CALL ATTENTION NOTICE regarding-	
-Rape of a nine years old girl in area of Police Station Raza Abad, Faisalabad	278
EXTENSION IN TIME LIMIT FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-	
-Privilege Motions of 2019-20	404
EXTENSION IN VALIDITY PERIOD OF ORDINANCES-	
-The King Edward Medical University, Lahore Ordinance 2021	289
-The Punjab Hotels and Restaurants (Amendment) Ordinance 2020	286
-The Punjab Panah Gah Authority Ordinance 2021	288
-The Punjab Tourist Guides (Amendment) Ordinance 2020	287
MOTIONS regarding-	
-Permission of leave to move a Resolution under Article 144 of the Constitution	282

PAGE NO.

-Permission of leave to move a Resolution under Article 128 (2) (a) of the Constitution 284
-Permission to introduced the Punjab Emergency Service (Amendment) Bill 2021 17
-Permission to introduced The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 25

ORDINANCES *(Laid in the House)*-
-The King Edward Medical University Lahore (Amendment) Ordinance 2021 19
-The Punjab Panah Gah Authority Ordinance 2021 18

POINTS OF ORDER regarding-
-Demand to refer the matter of land adjacent to New Covenant School to the Standing Committee on Minorities and Human Rights 317
-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska 479
-Expression of grief and anger by public on video of torture of teacher on a student viral on social media 275
-Increase in theft incidents in cargo trains coming from Karachi to Punjab 277

REPORT *(Laid in the House)* **regarding-**
-Privilege Motion of the year 2019 404

RESOLUTION regarding-
-The Provincial Assembly of the Punjab empowers the Majlis-e-Shoora (Parliament) to regulate, by a law the subject of Ruet-e-Hilal under Article 144 of the Constitutions 283

ZERO HOUR NOTICE regarding-
-Demand for regularization of Inspector Legal and Law instructor in Punjab Police 74

MUAHMMAD FAISAL KHAN NIAZI, MR.

QUESTIONS regarding-
-Funds allocated for remodeling of water courses in district Khanewal *(Question No. 5046*)* 349
-Funds provided by Finance Department to district Khanewal in 2018 *(Question No. 1753*)* 170

MUHAMMAD ILLYAS, MR.
-Leave of absence 384

PAGE NO.

MUHAMMAD JAMIL, MR.

-Leave of absence 389

QUESTION regarding-

-Missing of facilities in colleges in PP-240 Bahawalnagar *(Question No. 1186)* 271

MUHAMMAD MOAVIA, MR.

QUESTION regarding-

-Dilapidated condition of Lorry Adda of Jhang City *(Question No. 3219*)* 52

MUHAMMAD NAWAZ CHOHAN, MR.

QUESTION regarding-

-Number private and government colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 5414*)* 260

MUHAMMAD SAFDAR SHAKIR, MR.

-Leave of absence 386

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Apprehensions of mishap due to breakage of walls of bridge situated in city Mamu Kanjan 400

MUHAMMAD SAQIB KHURSHED, MR.

-Leave of absence 382

MUHAMMAD TAHIR PERVAIZ, MR.

CALL ATTENTION NOTICE regarding-

-Rape on a years old girl in area of Police Station Raza Abad, Faisalabad 277

QUESTIONS regarding-

-Number of posts of Deans in Government College University and Women College University Faisalabad *(Question No. 4530*)* 243

-Offices, employees and budget of Finance Department in Faisalabad *(Question No. 1614*)* 147

-Provision of vocational Education in Government College University Faisalabad *(Question No. 4342*)* 240

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Demand for rehabilitation of workers Government unemployed due to closure of factories situation of Covid-19 192

MUHAMMAD TARIQ, RANA

-Leave of absence 383

MUHAMMAD WARIS SHAD, MR.

-Leave of absence 394

PAGE NO.

MUMTAZ ALI, MR.
-Leave of absence 395

QUESTIONS regarding-
-Details about production of cotton crop in Last five years in Rahim Yar Khan *(Question No. 1262)* 373
-Number, areas and procedure of alloting contract of cattle market in Rahim Yar Khan *(Question No. 3368*)* 79

MUNEEB-UL-HAQ, MR.
-Leave of absence 393

DISCUSSION On-
-Price Control 305

QUESTIONS regarding-
-Details about vacancies of sewerman in district Okara *(Question No. 500)* 88
-Number of offices, employees and research institutes of Agriculture Department in Okara *(Question No. 5094*)* 350
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Baseerpur Okara *(Question No. 5753*)* 234
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Okara *(Question No. 5752*)* 232

N

NAAT-E-RASOOL-E-MAQBOOL (صلی اللہ علیہ وسلم) PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON-
-25th January, 2021 14
-26th January, 2021 42
-29th January, 2021 134
-1st February, 2021 212
-2nd February, 2021 314
-23rd February, 2021 438

NADEEM KAMRAN, MALIK
-Leave of absence 391

NASEER AHMAD, MR.

QUESTION regarding-
-Details about grant of 50% Secretariat Allowance to other departments *(Question No. 1106)* 186

NASIR MAHMOOD, MR.

RESOLUTION regarding-
-Demand for declaring Lillah Sharif as Muncipial Town Committee 117

PAGE NO.

NASRIN TARIQ, MS.

RESOLUTION regarding-

-Demand for imposing ban on construction of housing societies and industrial units on agricultural land 405

NAVEED ASLAM KHAN LODHI, MR.

QUESTION regarding-

-Huge difference in limit of income tax between Government employees and the farmers *(Question No. 2429*)* 171

NEELUM HAYAT MALIK, MS.

-Leave of absence 386

NOTIFICATION of-

-Summoning of 28th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th January, 2021 1

-Summoning of 29th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2021 425

-Prorogation of 28th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th January, 2021 422

-Prorogation of 29th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2021 484

NOOR UL AMIN WATTOO, MR.

-Leave of absence 388

O

OATH OF OFFICE by-

-Salma Butt, Mst. (W-346) 16

OFFICERS-

-Of the House 11

ORDINANCES *(Laid in the House)-*

-The King Edward Medical University Lahore (Amendment) Ordinance 2021 19

-The Punjab Panah Gah Authority Ordinance 2021 18

PAGE NO.

P

PANEL OF CHAIRMEN-

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 28th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th January, 2021 15

-Announcement regarding Panel of Chairmen for 29th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2021 439

PARLIAMENTARY SECRETARIES-

-Of the Punjab 9, 433

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENERGY

-See under Ahmad Shah Khagga, Mr.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT

-See under Ahmad Khan, Mr.

PAGE NO.

POINTS OF ORDER regarding-
-Attack of dacoits on house of honorable MPA 24
-Attack of Police on house of Imran Khalid Butt MPA and Malik Saif ul Malook Khokhar MPA 19
-Demand for holding auction of the shops of Municipal Corporation Burewala 416
-Demand to hold meeting regarding resolution passed by the house about fixation of price of wheat 315
-Demand to refer the matter of land adjacent to New Covenant School to the Standing Committee on Minorities and Human Rights 316
-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska 454
-Expression of grief and anger by public on video of torture of teacher on a student viral on social media 275
-Increase in theft incidents in cargo trains coming from Karachi to Punjab 276
-Possession of influential persons over land of Ayoub Agriculture Farm Muridkey 111
-Torture on protesting students by Police 195

PROROGATION-
-Notification of prorogation of 28th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th January, 2021 422
-Notification of prorogation of 29th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2021 484

Q

QUESTIONS regarding-
AGRICULTURE DEPARTMENT-
-Control over sale of unregistered pesticides, fertilizers and seeds in Haroonabad and Fort Abbas *(Question No. 6206*)* 362
-Cultivation of cotton crops and details about target of production of cotton in 2019-20 *(Question No. 6189*)* 360
-Details about irrigation of farms with waste water in surroundings of Lahore *(Question No. 1236)* 373
-Details about kinds of seeds of low cost and giving maximum production *(Question No. 6073*)* 360
-Details about kinds of wheat seeds *(Question No. 1272)* 375
-Details about nipping Locust in the bud *(Question No. 5913*)* 354

PAGE NO.

-Details about offices of Agriculture Department in PP-95 Chiniot *(Question No. 6053*)* 358
-Details about production of cotton crop in Last five years in Rahim Yar Khan *(Question No. 1262)* 373
-Details about procedure of getting subsidy on wheat seed *(Question No. 6433*)* 338

-Details about project of linking agriculture marketes together *(Question No. 5605*)* 333
-Details about remodeling of water courses in Okara during 2019-20 *(Question No. 5522*)* 331
-Details about remodeling of water courses in Rajanpur *(Question No. 5964*)* 356
-Details about seed of red lentils recommended by Agriculture Department *(Question No. 4906*)* 329
-Establishment of Agriculture University in Rahim Yar Khan *(Question No. 5660*)* 352
-Estimate of loss of crops due to attack of Locust *(Question No. 5912*)* 353
-Expenses inccurred upon remodeling of water courses during 2018 to 2020 *(Question No. 1195)* 370
-Funds allocated for remodeling of water courses in district Khanewal *(Question No. 5046*)* 349
-Funds spent for remodeling of water courses in 2019 *(Question No. 5518*)* 351
-Issuance of licence to commission agents in vegetable market Kachha Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1275)* 376
-Kinds of mustard seeds newly invented by Sugarcane Research Station Khanewal *(Question No. 1138)* 370
-Land of Punjab Seed Corporation Shaiwal and provision of seed by seed processing plant *(Question No. 5036*)* 347
-Merging of Market Committee Baseerpur and Mandi Ahmedabad into Market Committee Hujra Shah Muqeem *(Question 4867*)* 324
-Number of concrete water courses in PP-83 Khushab *(Question No. 6249*)* 334
-Number of employees in processing plant of Punjab Seed Corporation Rajanpur *(Question No.5965*)* 357
-Number of employees working on daily wages and on work charge in vegetable market Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 1276)* 377
-Number and function of vegetable and fruit markets in city Rahim Yar Khan *(Question No. 4087*)* 322
-Number of offices, employees and research institutes of Agriculture Department in Okara *(Question No. 5094*)* 350
-Offices, farms and research centres of Agriculture Department in Pakpattan *(Question No. 5022*)* 344
-Ongoing projects of Agriculture Department in Rhim Yar Khan *(Question No. 4106*)* 342

PAGE NO.

-Procedure of awarding subsidy on DAP fertilizer *(Question No. 6432*)* 335
-Sale of un-registered pesticides in South Punjab *(Question No. 4273*)* 340
-Shortage of production of cotton crop in South Punjab *(Question No. 4275*)* 341
-Steps taken for control over spurious pesticides and fertilizers *(Question No. 4083*)* 318
-Steps taken for increase in production of oil producing grains *(Question No. 6271*)* 365
-Steps taken for protection of wheat crop from rust *(Question No. 1018*)* 369

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

-Closure of way of students in Ghazi University Dera Ghazi Khan *(Question No. 6250*)* 254

-Details about employees and printing press in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore *(Question No. 5931*)* 264

-Details about establishment, estimated cost and completion period of Girls College in Jhang *(Question No. 5756*)* 236

-Details about Khawaja Fareed University of Engineering and Technology Rahim Yar Khan *(Question No. 5728*)* 227

-Details about Laptop Scheme and distribution of Laptops during 2013 to 2018 *(Question No. 912)* 270

-Details about payment of rent of building of Government Commerce College Samanabad Lahore *(Question No. 6167*)* 266

-Details about teaching of Urdu translation of the Holy Quran in educational institutes *(Question No. 6261*)* 256

-Duration of getting Degree of Mechanical Engineering from University of Engineering and Technology Lahore *(Question No. 5950*)* 247

-Establishment of Campus of University of Engineering and Technology in Multan *(Question No. 6024*)* 265

-Establishment of Nawaz Sharif Girls College Mandi Bahauddin and number of students and vacant posts therein *(Question No. 5866*)* 263

-Establishment of private and government university in Rajanpur *(Question No. 5570*)* 224

-Establishment of universities in 2019-20 *(Question No. 5140*)* 214

PAGE NO.

-Facility of Computer Lab and sports grounds in colleges in PP-95 Chiniot *(Question No. 1211)* 272
-Funds allocated for college in Chiniot *(Question No. 5982*)* 249
-Funds donated by universities for Corona Relief Fund *(Question No. 5158*)* 219
-Issuance of funds for Government Post Graduate College for Women Shad Bagh Lahore *(Question No. 6036**)* 252
-Missing of facilities in colleges in PP-240 Bahawalnagar *(Question No. 1186)* 271
-Non availability of washrooms in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6230*)* 268
-Number of degree colleges and staff thereof in PP-39 Sialkot *(Question No. 1257)* 273
-Number of girls and boys colleges in Chiniot and details about vacant posts therein PP-95 *(Question No. 6327*)* 258
-Number of posts of Deans in Government College University and Women College University Faisalabad *(Question No. 4530*)* 243
-Number private and government colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 5414*)* 260
-Number of staff and vacant posts in Government Degree College (Boys) Mandi Bahauddin *(Question No. 5864*)* 261
-Provision of clean drinking water in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6229*)* 267
-Provision of vocational Education in Government College University Faisalabad *(Question No. 4342*)* 240
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Baseerpur Okara *(Question No. 5753*)* 234
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Okara *(Question No. 5752*)* 232
-Vacant posts and recruitment of Lecturers in 2018-19 *(Question No. 5916*)* 264
-Vacant posts of teachers in colleges of the province *(Question No. 869)* 269

FINANCE DEPARTMENT-

-Details about collection revenue by the government in 2018 and 2019 *(Question No. 726)* 181
-Details about foreign loans obtained in 2018 and 2019 *(Question No. 907)* 184
-Details about funds deposited in Government Treasury in financial years 2018-19 and 2019-20 *(Question No. 5844*)* 163
-Details about funds received in the head of “Corona Fund” *(Question No. 4807*)* 150
-Details about funds received by the province against NFC Award during last four years *(Question No. 692)* 180
-Details about grant of 50% Secretariat Allowance to other departments *(Question No. 1106)* 186

PAGE NO.

-Details about increase in House Rent Allowance of Provincial employees *(Question No. 1655*)* 169
-Details about inquiries against employees working in district account office Sahiwal *(Question No. 521)* 175
-Details about loans and mark up ratio in 1st financial year of the existing provincial government *(Question No. 3346*)* 174
-Details about offices of Finance Department and branches of the Bank of Punjab in Sahiwal *(Question No. 5021*)* 154
-Details about performance of the Bank of Punjab as stated in the meatings held in 2018 and 2019 *(Question No. 2752*)* 173
-Details about profit gained by investment of the Bank of Punjab *(Question No. 762)* 182
-Details about tax charged on flour and increase in prices of Roti and Naan *(Question No. 5247*)* 158
-Funds allocated for Governor House and Chief Minister House in 2018-19 *(Question No. 988)* 185
-Funds collected in lue of civil cases *(Question No. 4964*)* 153
-Funds provided by Finance Department to district Khanewal in 2018 *(Question No. 1753*)* 170
-Huge difference in limit of income tax between Government employees and the farmers *(Question No. 2429*)* 171
-Number of branches of the Bank of Punjab in Sahiwal and details about staff and facilities provided for public therein *(Question No. 655)* 178
-Number of offices, employees and budget of Finance Department in PP-72 Sargodha *(Question No. 611)* 176
-Offices, employees and budget of Finance Department in Faisalabad *(Question No. 1614*)* 147
-Offices, employees and target of Revenue collection in Rahim Yar Khan *(Question No. 1531*)* 144
-Posting and privileges of president of the Bank of Punjab *(Question No. 1429*)* 136

-Staff and vacant posts in District Accounts Office Rahim Yar Khan *(Question No. 1530*)* 139
-Upgradation of post of Accounts Supervisor in Finance Department *(Question No. 1600*)* 168

LOCAL GOVERNMENT & COMMUNITY DEVELOPMENT DEPARTMENT-

-Action against sale of meat of dead animals at road sides for birds in the name of "Sadqah" (Question No. 3779*) 62
-Action against unapproval parking stands in Lahore *(Question No. 3805*)* 86
-Closure of Basharat road linked with Government High School Baghbanpura Lahore *(Question No. 1065)* 102
-Construction and repair of roads in PP-95 Chiniot *(Question No. 3551*)* 82

	PAGE NO.
-Construction of multiple story commercial buildings on both sides of Main Shalimar Link road Lahore *(Question No. 2801*)*	75
-Construction of new parking stands and details about fee charged *(Question No. 3781*)*	65
-Daily income of Gujrat Bus stand and arrangements made therein *(Question No. 3083*)*	50
-Dilapidated condition of Lorry Adda of Jhang City *(Question No. 3219*)*	52
-Details about approval of construction and repair of roads by Deputy Commissioner Gujranwala *(Question No. 3720*)*	85
-Details about authority of registration of birth, death and marriage certificate after abolition of Union Councils *(Question No. 1085)*	103
-Details about contract of lifting solid waste between Lahore waste Management and Turk Company *(Question No. 999)*	99
-Details about encroachments in Kameer Bazar Muncipial Committee Sahiwal *(Question No. 1413*)*	71
-Details about expulsion of Cattle from Shalimar Town and Gulberg, Lahore *(Question No. 1349*)*	69
-Details about installation and cost of water filtration plants in Municipal Committees Kameer and Sahiwal *(Question No. 966)*	96
-Details about land allocated for Shehr-e-Khamoshan Sahiwal *(Question No. 1412*)*	70
-Details about machinery of Bahawalpur Waste Management Company *(Question No. 3357*)*	49
-Details about making Ghazi Abad road, Lahore dual *(Question No. 3338*)*	77
-Details about project of tourism development in Shahi Qila and buffer zone *(Question No. 3515*)*	81
-Details about removal of encroachments in area of Gawal Mandi Lahore *(Question No. 3732*)*	61
-Details about vacancies of sewerman in district Okara *(Question No. 500)*	88
-Implementation on notification of time scale promotion of provincial employees *(Question No. 2767*)*	74
-Installation of tube wells in area of Municipal Committee Bahawalpur *(Question No. 3575*)*	83
-Number, areas and procedure of alloting contract of cattle market in Rahim Yar Khan *(Question No. 3368*)*	79
-Number of employees deputed for cleaning of rainy drains in Sahiwal city *(Question No. 970)*	98
-Number of employees for cleaning in Municipal Committee Kameer PP-198 Sahiwal *(Question No. 729)*	92
-Number of employees for lifting waste in Municipal Committee Sahiwal *(Question No. 728)*	89
-Number of localities opposite Munshi Hospital Band Road and details about basic facilities therein Lahore *(Question No. 1000)*	101

PAGE NO.

-Number of Sanitary Workers in waste management company and details about parmanent and temporary employees in TMA Sialkot *(Question No. 947)* 94
-Pavement of streets and drains in PP-37 Sialkot *(Question No. 3683*)* 85
-Provision of funds to Municipal Committee Jhelum in 2017 to 2019 and number of Sanitary Workers therein *(Question No. 3684*)* 59
-Removal of encroachments on both sides of Shalimar Chowk Basharat road to Iftikhar Park, Lahore *(Question No. 776)* 93
-Rehabilitation of dilapidated building inside Walled City Lahore *(Question No. 2451*)* 72
-Repair and construction of Zarar Shaheed Road Cantt Lahore *(Question No. 3337*)* 76

R

RABIA NASEEM FAROOQI, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about making Ghazi Abad road, Lahore dual *(Question No. 3338*)* 77
-Details about nipping Locust in the bud *(Question No. 5913*)* 354
-Details about performance of the Bank of Punjab as stated in the meatings held in 2018 and 2019 *(Question No. 2752*)* 173
-Details about profit gained by investment of the Bank of Punjab *(Question No. 762)* 182
-Estimate of loss of crops due to attack of Locust *(Question No. 5912*)* 353
-Repair and construction of Zarar Shaheed Road Cantt Lahore *(Question No. 3337*)* 76
-Vacant posts and recruitment of Lecturers in 2018-19 *(Question No. 5916*)* 264

RABIA NUSRAT, MS.

-Leave of absence 393

QUESTION regarding-

-Details about funds received in the head of "Corona Fund" *(Question No. 4807*)* 150

RAHEELA NAEEM, MRS.

DISCUSSION On-

-Price Control 303

QUESTIONS regarding-

-Details about establishment, estimated cost and completion period of Girls College in Jhang (Question No. 5756*) 236
-Details about expulsion of Cattle from Shalimar Town and Gulberg, Lahore *(Question No. 1349*)* 69

PAGE NO.

RAMESH SINGH ARORA, MR.
MOTION regarding-
-Suspension of rules for presentation of resolutions 411

RESOLUTION regarding-
-Demand for highlighting of cruelties upon Sikhs of India amongst the nations of the world 412

RECITATION FROM THE HOLY QURAN AND ITS TRANSLATION PRESENTED IN THE HOUSE IN SESSIONS HELD ON -
-25th January, 2021 13
-26th January, 2021 41
-29th January, 2021 133
-1st February, 2021 211
-2nd February, 2021 313
-23rd February, 2021 437

REPORT (Laid in the House) **regarding-**
-Privilege Motion of the year 2019 404

RESOLUTIONS regarding-
-Compliments payed to Pakistan army on being one of the Top Ten armies in the world 408
-Demand for granting quota of jobs to eunuch persons under transgender Protection Act 2018 411
-Demand for declaring Lillah Sharif as Muncipial Town Committee 117
-Demand for highlighting of cruelties upon Sikhs of India amongst the nations of the world 412
-Demand for imposing ban on construction of housing societies and industrial units on agricultural land 405
-Demand for installing water filtration plants in Schools of Lahore 409
-Demand to stop propaganda against Islam on Google and Wikipedia 116
-Demand for teaching Quran Pak with Urdu translation in all educationl institutes 118
-Demand to declare Chakwal as tourist point 124
-Demand to dedicate Azad Pattan Road Rawalpindi with the name of Ms Munira Yamin Satti, (Late) in recognition of her parliamentary services 126
-The Provincial Assembly of the Punjab empowers the Majlis-e-Shoora (Parliament) to regulate, by a law the subject of Ruet-e-Hilal under Article 144 of the Constitutions 283

RUKHSANA KAUSAR, MS.
-Leave of absence 389

PAGE NO.

S

SABRINA JAVAID, MS.

QUESTION regarding-

-Provision of funds to Municipal Committee Jhelum in 2017 to 2019 and number of Sanitary Workers therein *(Question No. 3684*)* 59

SADIA SOHAIL RANA, MS.

MOTION regarding-

-Suspension of rules for presentation of resolutions 125

RESOLUTION regarding-

-Demand to dedicate Azad Pattan Road Rawalpindi with the name of Ms Munira Yamin Satti, (Late) in recognition of her parliamentary services 126

SADIQA SAHIBDAD KHAN, MS.

POINT OF ORDER regarding-

-Expression of grief and anger by public on video of torture of teacher on a student viral on social media 275

SAJIDA BEGUM, MS.

QUESTION regarding- 334

-Number of concrete water courses in PP-83 Khushab *(Question No. 6249*)*

SALMA BUTT, MST.

-Oath of office 16

SALMA SAADIA TAIMOOR, MS.

QUESTIONS regarding-

-Details about kinds of seeds of low cost and giving maximum production *(Question No. 6073*)* 360

-Details about project of tourism development in Shahi Qila and buffer zone *(Question No. 3515*)* 81

-Funds spent for remodeling of water courses in 2019 *(Question No. 5518*)* 351

SAMI ULLAH KHAN, MR.

DISCUSSION On-

-Price Control 290

POINT OF ORDER regarding-

-Disappearing of staff of Election Commission with vote boxes during election held in NA-75 Daska 473

PAGE NO.

SARFRAZ HUSSAIN, MR.
-Leave of absence 382
SHAFI MUHAMMAD, MIAN
BILL *(Discussed upon)-*
-The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 449, 451
MOTIONS regarding-
-Permission to introduced The University of Faisalabad (Amendment) Bill 2021 449
-Suspension of rules for presentation of resolutions 450
SHAFIQ AHMAD, MR.
-Leave of absence 387
SHAHEENA KARIM, MS.

QUESTIONS regarding-
-Closure of way of students in Ghazi University Dera Ghazi Khan *(Question No. 6250*)* 254
-Sale of un-registered pesticides in South Punjab *(Question No. 4273*)* 340
-Shortage of production of cotton crop in South Punjab *(Question No. 4275*)* 341
SHAHIDA AHMED, MS.
-Leave of absence 385
SHAZIA ABID, MS.

QUESTIONS regarding-
-Details about remodeling of water courses in Rajanpur *(Question No. 5964*)* 356
-Number of employees in processing plant of Punjab Seed Corporation Rajanpur *(Question No.5965*)* 357
-Risk of spreading fatal diseases due to non vaccinating of Catals in South Punjab 401
SOHAIB AHMAD MALIK, MR.
-Leave of absence 383

QUESTION regarding-
-Number of offices, employees and budget of Finance Department in PP-72 Sargodha *(Question No. 611)* 176
SUMSAM ALI SHAH BUKHARI, SYED *(Minister for Consolidation of Holdings and Wildlife & Fisheries*
-Leave of absence 385
SUMMONING-
-Notification of summoning of 28th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 25th January, 2021 1
-Notification of summoning of 29th session of 17th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 23rd February, 2021 425

PAGE NO.

SUNBAL MALIK HUSSAIN, MS.

question REGARDING- 86
-Action against unapproval parking stands in Lahore *(Question No. 3805*)*

T

TAHIA NOON, MS.
-Leave of absence 390

U

USMAN MEHMOOD, SYED

QUESTIONS regarding-
-Details about funds received by the province against NFC Award during last four years *(Question No. 692)* 180

-Details about Khawaja Fareed University of Engineering and Technology Rahim Yar Khan *(Question No. 5728*)* 227
-Establishment of Agriculture University in Rahim Yar Khan *(Question No. 5660*)* 352

-Establishment of private and government university in Rajanpur *(Question No. 5570*)* 224
-Number and function of vegetable and fruit markets in city Rahim Yar Khan *(Question No. 4087*)* 322
-Offices, employees and target of Revenue collection in Rahim Yar Khan *(Question No. 1531*)* 144
-Ongoing projects of Agriculture Department in Rhim Yar Khan *(Question No. 4106*)* 342
-Staff and vacant posts in District Accounts Office Rahim Yar Khan *(Question No. 1530*)* 139
-Steps taken for control over spurious pesticides and fertilizers *(Question No. 4083*)* 318

USWAH AFTAB, MS.
382
-Leave of absence

QUESTIONS regarding-
-Details about collection revenue by the government in 2018 and 2019 *(Question No. 726)* 181

-Details about Laptop Scheme and distribution of Laptops during 2013 to 2018 *(Question No. 912)* 270

PAGE NO.

-Details about loans and mark up ratio in 1st financial year of the existing provincial government *(Question No. 3346*)* 174
-Details about tax charged on flour and increase in prices of Roti and Naan *(Question No. 5247*)* 158

UZMA KARDAR, MS.

-Leave of absence 387

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Death of deer due to eating poisonous food in Bahawalpur Zoo 400

DISCUSSION On-

-Price Control 307

QUESTION regarding-

-Details about teaching of Urdu translation of the Holy Quran in educational institutes *(Question No. 6261*)* 256

RESOLUTIONS regarding-

-Compliments payed to Pakistan army on being one of the Top Ten armies in the world 408
-Demand for teaching Quran Pak with Urdu translation in all educationl institutes 118

ZERO HOUR NOTICE regarding-

-Practice of openly sale of narcotics in 120 points of Lahore 105

W

WASIF MAZHAR, MALIK

-Leave of absence 393

Y

YASIR HUMAYUN, MR. *(Minister for Higher Education)*

ANSWERS TO THE QUESTIONS regarding-

-Closure of way of students in Ghazi University Dera Ghazi Khan *(Question No. 6250*)* 254

-Details about employees and printing press in Board of Intermediate and Secondary Education Lahore (Question No. 5931*) 264

	PAGE NO.
-Details about establishment, estimated cost and completion period of Girls College in Jhang (Question No. 5756*)	236
-Details about Khawaja Fareed University of Engineering and Technology Rahim Yar Khan (Question No. 5728*)	227
-Details about Laptop Scheme and distribution of Laptops during 2013 to 2018 (Question No. 912)	270
-Details about payment of rent of building of Government Commerce College Samanabad Lahore (Question No. 6167*)	267
-Details about teaching of Urdu translation of the Holy Quran in educational institutes (Question No. 6261*)	257
-Duration of getting Degree of Mechanical Engineering from University of Engineering and Technology Lahore (Question No. 5950*)	248
-Establishment of Campus of University of Engineering and Technology in Multan *(Question No. 6024*)*	265
-Establishment of Nawaz Sharif Girls College Mandi Bahauddin and number of students and vacant posts therein *(Question No. 5866*)*	263
-Establishment of private and government university in Rajanpur *(Question No. 5570*)*	224
-Establishment of universities in 2019-20 *(Question No. 5140*)*	214
-Facility of Computer Lab and sports grounds in colleges in PP-95 Chiniot *(Question No. 1211)*	273
-Funds allocated for college in Chiniot *(Question No. 5982*)*	250
-Funds donated by universities for Corona Relief Fund *(Question No. 5158*)*	219
-Issuance of funds for Government Post Graduate College for Women Shad Bagh Lahore *(Question No. 6036**)*	252
-Missing of facilities in colleges in PP-240 Bahawalnagar *(Question No. 1186)*	271
-Non availability of washrooms in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6230*)*	268
-Number of degree colleges and staff thereof in PP-39 Sialkot *(Question No. 1257)*	274
-Number of girls and boys colleges in Chiniot and details about vacant posts therein PP-95 *(Question No. 6327*)*	259
-Number of posts of Deans in Government College University and Women College University Faisalabad *(Question No. 4530*)*	243
-Number private and government colleges and universities in Gujranwala *(Question No. 5414*)*	260

PAGE NO.

-Number of staff and vacant posts in Government Degree College (Boys) Mandi Bahauddin *(Question No. 5864*)* 262
-Provision of clean drinking water in Queen Mary College, Lahore *(Question No. 6229*)* 267
-Provision of vocational Education in Government College University Faisalabad *(Question No. 4342*)* 240
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Baseerpur Okara *(Question No. 5753*)* 234
-Shortage of teaching staff in Government Degree College Okara *(Question No. 5752*)* 232
-Vacant posts and recruitment of Lecturers in 2018-19 *(Question No. 5916*)* 264
-Vacant posts of teachers in colleges of the province *(Question No. 869)* 269

Z

ZAFAR IQBAL, MR.
-Leave of absence 391

ZAHEER IQBAL, MR.

QUESTIONS regarding-
-Details about machinery of Bahawalpur Waste Management Company *(Question No. 3357*)* 49
-Installation of tube wells in area of Municipal Committee Bahawalpur *(Question No. 3575*)* 83

ZAHRA NAQVI, SYEDA
-Leave of absence 392

QUESTION regarding-
-Duration of getting Degree of Mechanical Engineering from University of Engineering and Technology Lahore (Question No. 5950*) 247

ZAIB-UN-NISA, MS.

FATEHA KHWANI (Condolence)-
-On sad demises of Mr. Akhtar Mehmood Ex MPA and Mrs. Shahjahan Ex MPA 213

ZAINAB UMAIR, MS.

QUESTION regarding-
-Funds collected in lue of civil cases *(Question No. 4964*)* 153

ZAKIA KHAN, MS.
-Leave of absence 394

PAGE NO.

ZERO HOUR NOTICES regarding-

-Demand for extension and repair of road Choa Saidan Shah Khajola Village, Chakwal	190
-Demand for regularization of Inspector Legal and Law instructor in Punjab Police	193
-Demand for rehabilitation of workers Government unemployed due to closure of factories situation of Covid-19	192
-Demand for spending amount collected by the distcit government Chakwal from cement factories on effected areas of Choa Saidan Shah	109
-Practice of openly sale of narcotics in 120 points of Lahore	105